

بِسْمِ اللَّهِ تَعَالَى

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يرى رجل سرجاً بالنسوة ولا يومئذ بالكفر
الاستقامات عليه ان لم يكن صاحب كذا لك رواه البخاري
جماعت رضا خانی بریلوی نے ایک کتاب الصوارم الهندیہ جس میں ایرغیر انتھو غیر کے (۲۶۳) دستخط ہیں لکھی ہے
اس کو بلا ہلا کر جمع عام میں اکابر علماء دیوبند پر تکفیر کے نعرے بلند کرتے تھے۔ یہی جو آسمان کا تھوکہ خلق میں آتا ہے
ان کے عقائد باطلہ اور اعمال خبیثہ پر عدالت شرع شریف صدر ریاست اسلام ٹونک کے مفتیان کرام نے
تکفیر پر فتویٰ دیا ہے اور اس پر تمام علماء کرام و مفتیان اعلام و مشائخ عظام کے (۳۹۰) دستخط ثبت ہیں۔ یہ کفر
کا پارسل عطائے توبقا تو حدیث مذکورہ بالا کے مصداق بتام

خبر انجمنی برہمچاری رضا خانی

الملقّب بہ

جنتہ المدنیہ لاصل سکینہ



صرتہ

ماہی بدعت حامی سنت جناب مولانا مولوی قاری محمد عبدالرؤف خاں صاحب جگن پوری
شیخ المسلمین بطول بقاءہ شائع ہو کر رضا خانیوں کی طرف لوٹتا ہے اس میں رضا خانیوں کے کوئی طرح
کی گنجائش باقی نہیں رہی جو لب کشائی کے ساتھ اپنی صفائی پیش کریں۔ سوائے اس کے کہ خدا سزا دے
توبہ کریں

اللہم اھد قومی فانھم لا یصلون

مدینہ برقی پریس بجنور میں ہتھام مولوی محمد حمید حسن صاحب پرنٹر طبع ہوئی



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

محمدؐ و نصلی علی رسولہ الکریم اما بعد احقر الزماں محمد عبد الرؤف خاں غفرلہ و لوالدیہ
 جگن پوری برادران اسلام کی خدمت میں عرض رساں ہے کہ اہل رنگون پر یہ امر پوشیدہ
 نہیں کہ ابتداء حشمت علی رضا خانی اذاقہ اللہ عذاب یوم الدین رنگون میں آیا اور اپنی
 ہر محفل و مجلس میں اپنی کتاب الصوارم الہندیہ کو پنکھے کی طرح ہلا ہلا کر کہنے لگا کہ علماء دیوبند
 کافر ہیں ان کی تکفیر پر اس کتاب میں (۲۶۴) علماء کے دستخط ثبت ہیں اس تکفیر بازی
 سے رنگون کی فضا کو مکدر کیا اور ایک عظیم الشان فتنہ برپا کر کے آسمان سر پر اٹھا لیا۔ سچ ہے
 کہ آسمان کی طرف کا تھوکا ہوا منہ میں آتا ہے اب یہ کفر کا پارسل پھر پھر کر رضا خانیوں کے
 گے کا ہار ہوتا ہے جو نہ نکالے سے نکلتے نہ توڑے سے ٹوٹے اور قول مبارک ہمارے آقا و
 مولانا جدار مدینہ سرکار و دو عالم نبی مکرم جناب خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
 کا دیکھ جو شخص کسی مسلمان کو کافر کہتا ہے اور حقیقت میں وہ مسلمان کافر نہیں ہے تو وہ کفر
 کہنے والے پر لوٹ آتا ہے، رضا خانیوں پر پوری طرح صادق آتا ہے۔ ان کے عقائد باطلہ
 اور اعمال خبیثہ پر جناب حاجی معصوم علی خاں صاحب زادہ مجدد نے عدالت شرع شریف
 صدر ریاست اسلام ٹونک سے ایک فتویٰ سنکایا ہے جس پر (۳۹۰) دیگر علماء کرام کے
 دستخط ثبت ہیں ہم اسکو خجریائی بر حلقوم رضا خانی کے نام سے موسوم کر کے رضا خانیوں کی خدمت
 میں پیش کرتے ہیں۔ یہ خجریائی کیا ہے حقیقت میں ایمانی گھن ہے جسکی ایک ہی چوٹ سے صوارم
 ہندیہ پرنے پر زے ہو گیا۔ اب انشاء اللہ قیامت تک رضا خانیوں کے ہاتھ میں دوسری صوارم
 نہ آسکی اور نہ وہ کسی مسلمان کو گمراہ کر سکیں گے۔ ان کے تمام گمراہی کے دروازے بند ہونگے

یہ بھی واضح رہے کہ اس فتویٰ کے پیش کرنے سے یہ نہ سمجھا جائے کہ ہم کو رضا خانیوں کی طرح کوئی دارالکفر کھولنا مقصود ہے بلکہ اس سے ہماری یہ غرض ہے کہ جو مسلمان بھائی اس کو اچھا سمجھ کر اسکے دام تزیویر میں آگئے ہیں ان کو معلوم ہو جائے کہ رضا خانیوں کے عقائد و اعمال کس قدر غلیظ اور ناپاک ہیں اور ہم کس ناپاکی کے گڑھے میں آگئے ہیں شاید ان کی ہدایت ہو جائے اور اسلام کے سیدھے راستے پر آجائیں دعا ہے اللہم اھد قومی و ائھملا یعلمون آمین ثم آمین۔

برادران اسلام! جماعت رضا خانی بریلوی کا علماء دیوبند اور اکابر علماء امت پر سب و شتم اور تکفیر اور ان کی عبارتوں کو کتر بیونت کر کے ان کے معنی غلط سلط بیان کر کے مسلمانوں کو ان کی طرف سے متنفر کر کے باپ بیٹے کا اور بیٹا باپ کا دشمن بنانا اور مسلمانوں میں آپس میں سلام و کلام کا ترک کرنا ظاہر ہے اس بدترین فعل سے اسلامی شیرازہ بکھر گیا مسلمانوں کی متفقہ جماعت افتراق و انشاق کے ساتھ منتشر ہوئی غیر مسلموں کو حملہ کرنے کا موقع ملا۔ اسلام اور مسلمانوں کو جو نقصان پہنچا ہے اسکی نظیر واقعات عظیمہ انہدام جامع مسجد اجودھیا ہے جو تعمیر کردہ مغلیہ خاندان کے بادشاہ شہنشاہ محمد ظہیر الدین بابر شاہ رحمۃ اللہ علیہ کی یادگار تھی مفسوس صد مفسوس اس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے یہ زمانہ آزادی کا ہے ایک ہاتھ سے دے دوسرے ہاتھ سے لے لے

| | |
|-----------------------------|---------------------------------|
| اسے یار جو کسی کو کلہاڑے گا | یہ یاد رہے وہ بھی کل نہ پاوے گا |
|-----------------------------|---------------------------------|

رضا خانی لوگ کو دود کو دگر چھل چھل کر علماء دیوبند اور اکابر علماء امت پر سب و شتم اور تکفیر کر کے مسلمانوں کی دل آزاری کرتے تھے وہ اس ملعون فعل میں ایسے مست تھے کہ ان کو اپنے عقائد و اعمال کی بھی خبر نہ رہی

| | |
|---|---------------------------------------|
| غیر کی آنکھوں کا تنکا تجھ کو آتا ہے نظر | دیکھا اپنی آنکھ کا فافل ذرا شہتیر بھی |
|---|---------------------------------------|

رضا خانی بھائیوں اب خواب غفلت سے بیدار ہو کر ہوش میں آؤ نہ ہاتھ دھو کر ٹھنڈی دل سے اپنے متعلق عدالت شرع شریف صدر ریاست اسلام ٹونک کا فتویٰ جس پر (۳۹) دیکھئے علماء کرام کے دستخط ہیں سنو یہ یہ گنبد کی صدا جیسی کہے ویسی سنئے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سوال کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ رضا خانیوں کی ایک کتاب جس کا نام نغمۃ الروح ہے اسکے چند اشعار یہ ہیں نغمۃ الروح صفحہ ۹ ملاحظہ ہو!

| | |
|-----------------------------|----------------------------|
| تیری عبدیت میں چہرہ لکھ گیا | منہ اُجالا ہو گیا احمد رضا |
| میری حالت آپ پر ہے عیاں | آپ سے کیا ہے چھپا احمد رضا |

نغمۃ الروح صفحہ ۲۵ ملاحظہ ہو!

| | |
|--|--|
| نکیرین آگے مرقد میں جو پوچھیں گے تو کس کا ہے | ادب سے سر جھکا کر لو گنا نام احمد رضا خاں کا |
|--|--|

نغمۃ الروح صفحہ ۳۳ ملاحظہ ہو!

| | |
|----------------------------|-----------------------------|
| یہ دعا ہے یہ دعا ہے یہ دعا | تیرا اور سب کا خدا احمد رضا |
|----------------------------|-----------------------------|

نغمۃ الروح صفحہ ۳۸ ملاحظہ ہو!

| | |
|------------------------------|-----------------------------|
| حشر میں جب ہو قیامت کی پیش | اپنے دامن میں چھپا احمد رضا |
| جب زبانیں سوکھ جائیں پیاس سے | حسام کوثر کا پلا احمد رضا |

وصایا شریف مولوی احمد رضا خاں صاحب صفحہ ۲۲ پر مولوی حسین رضا خاں لکھتے ہیں ملاحظہ ہو! زہد و تقویٰ کا یہ عالم تھا کہ میں نے بعض مشائخ کرام کو یہ کہتے سنا کہ ان (یعنی احمد رضا خاں) کو دیکھ کر صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی زیارت کا شوق کم ہو گیا!

مولوی خشت علی رضا خانی اپنے مریدوں کو اپنا شجرہ دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اس کو قبر کے اندر ایک طاق بنا کر اس پر رکھ دینا جب منکر نکیر آئیں گے تو اس کو دیکھ کر چلے جائیں گے اور سوال نہ کریں گے اور اس شجرہ کے آخری الفاظ یہ ہیں ملاحظہ ہو! اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ

عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى عَبْدِكَ الْفَقِيرِ ابْنِ الْفَقِيرِ الشَّيْخِ عَبْدِ الشَّيْخِ مُحَمَّدٍ حَشَمَتٍ عَلَى الْعَلَوِيِّ الرَّحْمٰنِ

اللّٰهُمَّ غُفِّرْ لِّلّٰهِ تَعَالٰی كُنْ

اب دریافت طلب یہ امر ہے کہ (۱) کتاب نغمۃ الروح کے مصنف اور اس کے مضامین پر عقیدے رکھنے والوں اور اس کی اشاعت کرنے والوں کے حق میں شریعت محمدیہ میں کیا

حکم ہے؟ (۲) وصایا شریف کے صفحہ ۲۴ پر جو مولوی حسنین رضا خاں صاحب نے لکھا ہے کہ ان (یعنی احمد رضا خاں) کو دیکھ کر صحابہ کرامؓ کی زیارت کا شوق کم ہو گیا ان کے حق میں شریعت محمدیہ کا کیا حکم ہے؟ (۳) انبیاء کو چھوڑ کر غیر انبیاء پر درود شریف پڑھنے کے لئے شریعت محمدیہ میں کیا حکم ہے؟ براہ کرم اس کا جواب مفصل و مدلل عام فہم تحریر فرما کر بندہ کو شکریہ کا موقع عنایت فرمائیں اور عند اللہ ماجور ہوں۔

السائل حاجی معصوم علی خاں از پوسٹ بکس ۳۱۵۰ رنگون - ۸ - ذی الحجہ ۱۳۵۰ھ

الجواب والثناء الموفق للساد والصلوات

از عدالت شرع شریف صدر ریاست اسلام ٹونک

اشعار کتاب نغمۃ الروح مندرجہ استفتاء ہذا معائنہ کئے گئے اکثر اشعار موہم معنی غیر مشروع و موہم کفر ہیں۔ گو تاویل بہ تعدد ممکن ہے۔ لیکن ایسے الفاظ نہیں لکھنا چاہئیں بالخصوص علماء سے اور زیادہ مکروہ ہے۔ البتہ صفحہ ۴۳ کی جو دو عا درج استفتاء ہے اس میں صراحت کفر ہے اس میں تاویل صحیح نہیں ہو سکتی۔ لہذا اس کا قائل کافر ہے۔ تو بہ و تجدید ایمان و تجدید نکاح اس پر لازم ہے۔ اور تمام اعمال صالحہ اسکے نابود ہو گئے۔ اسی طرح وصایا مولوی احمد رضا خاں کے صفحہ ۲۴ پر جو مولوی حسنین رضا خاں کا قول درج ہے وہ بھی مکروہ و ناجائز ہے۔ اس لئے کہ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی بڑی شان ہے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو مثل ستاروں کے فرمایا ہے۔ اور ایسے الفاظ سے ان کی تحقیر ظاہر ہوتی ہے۔ اسی طرح مولوی حسنین علی خاں کا قول دربارہ رکھنے شجرہ کے قبر میں اور قول کرنے اس امر کے کہ اسکی وجہ سے فرشتے چلے جائینگے غلط ہے۔ اور درود شریف غیر انبیاء پر تبعاً درست ہے مستقلاً درست نہیں۔ پس شجرہ کے آخر میں جو درود لکھے ہیں وہ عند الاحناف غیر صحیح ہیں!

(۱) الحاصل کتاب نغمۃ الروح کے مصنف اور اسکے ہم عقیدہ اشخاص بوجہ عقیدہ رکھنے مضمون شعرو عائبہ مندرجہ صفحہ ۴۳ کافر ہو گئے ہیں۔ اور دیگر اشعار جو موہم معنی غیر مشروع ہیں

ان کو بھی نہ کہنا چاہئے!

(۲) اور وصایا کے صفحہ ۲۲ پر جو صحابہ کرام کی نسبت قول کیا ہے یہ مکروہ اور خلاف ادب ہے!

(۳) اگر غیر انبیاء پر درود پڑھنا مستقلاً ناجائز ہے روایات کتب فقہ میں موجود ہیں۔ مرقم ۱۳۵

مواہیر و دستخط مقتیان کرام عدالت شرع شریف صدر ریاست اسلام ٹونک

(۱) محمد حسین عفی عنہ (۲) خادم شرع خلیل الرحمن عفی عنہ (۳) انوار احسن عفی عنہ

مہر طالب غفران محمد حسین مہر خلیل الرحمن مہر انوار احسن

(۴) خادم شرع سید احمد مجتبیٰ عفی عنہ (۵) عبد الرحیم عفی عنہ مگر بعض اشعار جن میں ظاہراً

کفر ہے ان میں کفر سے بچانے کے لئے تاویل ممکن ہے البتہ خلاف شرع ضرور ہیں۔

مہر باعث نکوین سید احمد مجتبیٰ

دستخط علماء کرام و مقتیان اعلام و مشائخ عظام شہر بریلی

(۶) واقعی اس فرقہ باطلہ کے عقائد کفریہ ہیں۔ اور نیز اعمال پر حکم کفر ضروری ہے جو کچھ سوال میں

تحریر ہے مشتے نمونہ از خروارے ہیں۔ علمائے کرام کو بہت جلد توجہ اس طرف مبذول کرنی چاہئے۔

تاکہ عالم ضلالت سے بچ جائے اور کوئی تاویل ان کے اقوال کی نہ کرنی چاہئے۔ تاویل سبب

ان کی گمراہی کا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔ محمد حسین عفی عنہ دہتم مدرسہ اشاعت العلوم

بریلی (۷) الجواب صحیح قادی محمد عبدالعزیز مدرس مدرسہ اشاعت العلوم بریلی (۸) الاجوبہ

کلیا صحیحہ محمد عبدالرحمن غفرلہ (۹) ذالک کذا عبد الحفیظ عفا اللہ عنہ المدرس فی مدرسہ

مصباح العلوم بریلی (۱۰) الجواب صحیح محمد عبدالحق غفرلہ مدرس دہتم مدرسہ مصباح العلوم

بریلی (۱۱) الجواب صحیح عبد الحمید غفرلہ مدرس مدرسہ مصباح العلوم بریلی (۱۲) الجواب الصحیح عبد الحمید

(۱۳) الجواب صحیح مجیب الرحمن غفرلہ (۱۴) اصواب من اجاب مکرم علی عفا اللہ عنہ (۱۵) الجواب

صحیح محمد محمود حسن غفرلہ مدرس مدرسہ مصباح العلوم بریلی (۱۶) عبد اللہ مدرس مدرسہ

اشاعت العلوم بریلی (۱۷) الجواب صحیح محمد حسن مدرس مدرسہ اشاعت العلوم بریلی (۱۸)

احقر نصیر الدین عفی عنہ مدرس مدرسہ اشاعت العلوم بریلی (۱۹) الجواب صحیح محمد الطاف علی
(۲۰) الجواب صحیح حسین الزماں (۲۱) محمد ممتاز الدین عفی عنہ

دستخط علماء کرام و مفتیان اعلام و شائخ عظام شہر شاہجہاںپور

(۲۲) اشعار مندرجہ استفتا بیشک موہم کفر اور خلافت شرع ہیں الجواب صواب جہتر
محمد عبد الغنی غفرلہ مدرس مدرسہ عین العلم شاہجہاںپور (۲۳) الجواب صواب بیشک صفحہ ۴۴ کا شعر
کفر ہے۔ اور اس میں کوئی صحیح تاویل نہیں ہو سکتی۔ اس کا قائل کافر ہے جس کی توضیح جواب میں
موجود ہے۔ کفر یہ عقیدہ رکھنے پر عقیدہ رکھنے والے کے کلام کی تاویل نہیں کیا سکتی یہ قول ع
جام کوثر کا پلا احمد رضا۔ بھی اسی قبیل سے ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا سہیم و شریک
قرار دیا گیا ہے مگر اس میں تاویل کی گنجائش تھی لیکن جب خدا نعوذ باللہ ٹھہرا دیا گیا تو تاویل
کیسی بغرض جواب بتامہ صحیح اور صواب ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم بکتبہ السید مہدی حسن غفرلہ مفتی
راندیر ضلع سورت از شاہجہاںپور۔ ۱۳ صفر ۱۳۵۱ھ (۲۴) الجواب صحیح محمد رفیع مدرس مدرسہ
عین العلم شاہجہاںپور (۲۵) الجواب حق بندہ محمد عظیم عفی عنہ مدرسہ عین العلم (۲۶) الجواب حق جہتر
نعمت علی مدرس مدرسہ عین العلم (۲۷) الجواب حق احقر الزمن سلطان حسن غفرلہ مدرس مدرسہ
عین العلم مہر فارالافتا (۲۸) اگر نقل میں کوئی تقصیر نہیں کی گئی تو بلاشبہ جواب بالا
صحیح اور درست ہے مدرسہ عین العلم ابوالوفاء نعمانی عفا اللہ عنہ صدر مدرس مدرسہ قیومیہ شاہجہاںپور
(۲۹) محمد قاسم عفا اللہ عنہ مدرسہ قیومیہ محمد زنی شاہجہاںپور ۱۳ صفر ۱۳۵۱ھ (۳۰) عبارات و اشعار
مندرجہ سوال غیر مشروع اور موہم کفر ہیں جن سے تو بہ کرنا لازم ہے کسی کی تعریف میں مبالغہ کرنا اور
اسکو حد سے بڑھانا شرعاً حرام ہے۔ سید الاولین والاخرین نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود اپنی
ذات اقدس کے متعلق بھی تعریف میں مبالغہ اور غلو کرنے کو منع فرمایا ہے عن عمر قال قال
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تطرونی کما طرت النصارى ابن صریح فانما انا
عبد لا فقولوا عبد اللہ ورسولہ متفق علیہ (ملاحظہ ہو مشکوٰۃ شریف باب المفاخرہ)
شفا شریف میں قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ غیر انبیاء پر بالتخصیص نام لے کر صلوٰۃ و سلام بھیجنے

کو ممنوع اور ناجائز قرار دیا ہے۔ عبارت ملاحظہ ہو۔ قال القاضي والذي ذهب اليه المحققون
واميل اليه ما قاله مالك وسفين مرحومما الله وروى عن ابن عباس واختاراه غير
واحد من الفقهاء والمتكلمين انه لا يصلح على غير الانبياء عند ذكرهم بل هو شئ يختص
به الانبياء توقيراً وتعزيراً كما يخص الله تعالى عند ذكره بالتنزيه والتقدليس والتعظيم
ولا يشترك فيه غيره كذلك يجب تخصيص النبي صلى الله عليه وسلم وسائر الانبياء بالصلاة
والتسليم ولا يشترك فيه سواهم كما امر الله به بقوله صلوا عليه وسلموا تسليماً و يذكر
من سواهم من الائمة وغيرهم بالغفران والرضى كما قال تعالى يقولون ربنا اغفر لنا ولاخواننا
الذين سبقونا بالايمان وقال والذين اتبعوهم باحسان رضى الله عنهم واليضاً
فهو امر لم يكن مراً وفانى الصدم الاول كما قال ابو عمران وانا احد ثلث السرافضة
والتشيعة في بعض الائمة فشتركهم عند الذكرهم بالصلاة وسأوهم بالنبي
صلى الله عليه وسلم في ذلك واليضاً فان التشبه باهل البدع ينهى عنه فتجب مخالفتهم
فيما التزموا من ذلك وذكر الصلاة على الاول والاخر واج مع النبي صلى الله عليه وسلم
بحكم التبع والاضافة اليه لا على التخصيص قالوا وصلوة النبي صلى الله عليه وسلم على من
صلى عليه عجزها عنى الدعاء والمراجبة ليس فيها معنى التعظيم والتوقير قالوا وقد قال تعالى
لا تجعلوا دعاء الرسول بينكم كدعاء بعضكم بعضاً فلذلك يجب ان يكون الدعاء له مخالفاً
للدعاء الناس بعضهم لبعض وهذا اختيار الامام ابى المظفر الاسفرائنى من شيوخنا
وبه قال عمر بن عبد الله جرتا في صفح ۳۲ و ۳۳) كتبه الاحقر محمد كفايت الشارح

مدرس مدرسہ سعید یہ شاہجہاںپور۔ ۱۶ صفر ۱۳۵۵ھ (۱۳۱) الجواب صواب غیر انبیاء پر وود
شریف بالتبع درست ہے بالاستقلال جائز نہیں ہذا هو المفهوم من عبارة القاضي
احقر حبیب الدین مدرس مدرسہ سعید یہ جامع مسجد شاہجہاںپور (۱۳۲) قد اصاب من اجاب
محمد عبد الصبور غفر له مدرس مدرسہ سعید یہ جامع مسجد شاہجہاںپور ۱۶ صفر ۱۳۵۵ھ (۱۳۳) الجواب
صحیح خدا بخش خادم قرأت مدرس مدرسہ تجوید القرآن شاہجہاںپور (۱۳۴) شفاء قاضی عیاض
میں آل کے معنی میں اختلاف نقل کیا ہے ایک معنی یہ بھی نقل کئے ہیں۔ ہر مومن پر یہی نگرار

لیکن وہ محل درود نہیں۔ ولو فرضنا تو زائد سے زائد ہر مومن تقی کا مراد لیا جانا لفظ آل میں درست ہوگا۔ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ محمد عبدالصبور (۳۵) الجواب صحیح حبیب احمد بریلوی

دستخط علماء کرام و مفتیان اعلام و مشائخ عظام شہر سہارنپور

(۳۶) اصحاب من اجاب صدیق احمد مدرس مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور (۳۷) الجواب صحیح بندہ محمد ظہور الحق مدرس مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور (۳۸) جواب صحیح ہے ان اشعار میں بعض ایسے ہیں جو صریح کفر ہیں۔ اور قائل کو کافر اور مرتد بنانیوالے ہیں اسلئے قائل پر تجدید اسلام ضروری ہے بندہ عبدالرحمن غفرلہ (صدر مدرس مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور) (۳۹) الجواب صحیح عبداللطیف (ناظم و مہتمم مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور) ۱۰ صفر ۱۳۵۱ھ (۴۰) الجواب صواب ضیا احمد عفی عنہ مفتی مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور۔ ۱۰ صفر ۱۳۵۱ھ (۴۱) الجواب حق و بالاتباع الحق امیر احمد کان اللہ کاندھلوی ۱۰ صفر ۱۳۵۱ھ (۴۲) الجواب صحیح عبدالشکور غفرلہ از مظاہر العلوم سہارنپور (۴۳) اصحاب من اجاب محمود گنگوہی عفا اللہ عنہ (۴۴) الحجیب مصیب بندہ عمر احمد تھانوی عفا اللہ عنہ (۴۵) بیشک بعض اشعار کفریہ ہیں بندہ ظہور احسن بقلم خود (۴۶) الجواب صحیح محمد احمد تھانوی (۴۷) اشعار میں جنکی ایسی غیر مشروع تعریف کی گئی ہے وہ اور اس پر عقیدہ رکھنے والے اور سب قائل سب کے سب کافر مرتد بے ایمان ہیں۔ نور محمد خاں غفرلہ مبلغ و مناظر مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور (۴۸) یہ اقوال لاریب موجب کفر و ارتداد ہیں۔ نعوذ باللہ منها خالص صاحب بریلوی اور ان کی ذریت کے صرف یہی اقوال کفریہ نہیں (بلکہ) ان کی کتابوں میں بہت سے مضامین کفریہ ہیں اور تماشاً تو یہ ہے کہ ان خاں صاحب بزرگوار نے اپنے اور اپنی جماعت کے کفر و ارتداد کا فیصلہ خود ہی صادر فرمایا ہے۔ دیکھو تمہید ایمانی اور فتویٰ متعلقہ مولانا (شاہ اسماعیل) شہید دہلوی۔ اس جماعت کے رفض بنیشت۔ بد باطنی۔ بد دینی۔ اور ان اشعار کہنے والے کے کفر اور بے ایمانی میں کچھ شبہ نہیں۔ یہ جماعت اللہ کے دشمنوں سے محبت رکھنے والی اور اسکے دوستوں کو دشمن سمجھتی ہے۔ اِنَّ اللّٰهَ عَنِ يُزِّدُ وَاَنْتَقَامُهُ (اللہ ہی ان سے بدلہ لیگا) (مولوی محمد) زکریا قدوسی مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور۔

دستخط علماء کرام و مفتیان اعلام و مشائخ عظام پنجاب

(۴۹) الجواب صواب عبدالرحیم عفی عنہ رشتگی (۵۰) الجیب مصیب محمد امین لائل پوری۔
 (۵۱) احقر محمد ابراہیم ہوشیار پوری (۵۲) الجواب صحیح محمد عبدالعزیز فرید پوری (۵۳) الجواب
 صحیح محمد شریف پنجابی عفا اللہ عنہ (۵۴) الجواب لاشک فیہ محمد نور بخش عفا عنہ و سرید پوری
 (۵۵) الجواب محمد جان ملتانی بقلم خود (۵۶) الجواب صحیح بندہ نور الحسن غفرلہ، فیروز پوری۔

دستخط علماء کرام و مفتیان اعلام و مشائخ عظام شہر پشاور

(۵۷) الجیب مصیب سیف محمد عفی عنہ پشاور (۵۸) الحق حق بالاتباع محمد نبیہ پشاور
 غفرلہ (۵۹) الجواب صحیح محمد عطار اللہ عفا عنہ، مولانا پشاور (۶۰) اصحاب من اجاب محمد حسین
 پشاور عفی عنہ (۶۱) الجواب حق والحق الحق ان یتبع عبدالعزیز پشاور (۶۲) الجواب صحیح
 احقر محمد عطار اکبر پشاور (۶۳) الجیب مصیب فقیر مقصر شا کا کا خیل۔

دستخط علماء کرام و مفتیان اعلام و مشائخ عظام کشمیر

(۶۴) الجواب حق عبدالغفار کشمیری (۶۵) الجواب بالصواب ولقد اصاب الجیب سید
 عبداللہ شاہ کشمیری (۶۶) الجواب بالصواب عبدالصمد بدخشان (۶۷) الجواب حق بندہ محمد
 غفرلہ چینی۔

دستخط علماء کرام و مفتیان اعلام و مشائخ عظام صوبہ سرحد

(۶۸) الجواب صحیح صالح محمد ڈیروی (۶۹) الجواب صحیح عطا محمد ڈیرہ غازی خان (۷۰) الجواب
 حق محمد اسحق ہزاروی بقلم خود (۷۱) الجیب مصیب عبدالخالق ہزاروی (۷۲) الجیب مصیب نور محمد
 کابل پوری بقلم خود (۷۳) الجواب صحیح واللہ اعلم بالصواب احقر عبدالرزاق کابل پوری عفی عنہ
 (۷۴) اصحاب من اجاب بندہ غلام حبیب کابل پوری بقلم خود (۷۵) الجواب صحیح محمد امین کیل پوری

دستخط علماء کرام و مفتیان اعلام و شائخ عظام بلخ و بخارا ترکستان

(۷۶) الجواب صحیح احقر العباد عبد السلام بلخی (۷۷) عبد الغنی بلخی (۷۸) الجواب صحیح عبد الحمید بخاری (۷۹) الجواب صحیح عبد الرحمن بخاری (۸۰) الجواب صحیح نعمت اللہ بخاری (۸۱) الجواب صحیح محمدی بخاری (۸۲) نور علی بخاری غفرلہ الولی (۸۳) محمود حسن بخاری بقلم خود (۸۴) الجواب الصحیح محمد فاضل ترکستانی (۸۵) الجواب الصحیح عبد اللہ ترکی (۸۶) الجواب الصحیح محمد امین ترکستانی

دستخط علماء کرام و مفتیان اعلام و شائخ عظام سندھ

(۸۷) قد اصاب من اجاب عبد الحمید سندھی (۸۸) ماحقہ ... المحقق فہو الحق بالقبول والتسلیم محمد موسیٰ سندھی عنہ (۸۹) ہذا ہوا الحق والحق ان بعض النواجد عبد العزیز سندھی۔

دستخط علماء کرام و مفتیان اعلام و شائخ عظام دارالعلوم دیوبند

(۹۰) جواب مذکور صحیح ہے۔ بلاشبہ اشعار و اقوال مندرجہ سوال ناجائز معافی اور بعض عقائد کفریہ کو مشتمل ہیں اور بعض میں صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی توہین ہے جو فسق حلی اور وبال عظیم ہے۔ لیکن کفر سے بچانے کے لئے تاویل ہو سکتی ہے۔ ایسے اشعار و اقوال کا کہنے والا اور پڑھنے والا بلاشبہ فاسق اور سخت گنہگار ہے اور اندیشہ کفر کا ہے۔ واللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم

کتبہ احقر محمد شفیع غفرلہ خادم دارالافتادہ دارالعلوم دیوبند ۲۰ صفر ۱۳۵۱ھ مہر
(۹۱) الجواب صحیح محمد رسول خاں عنہ مدرس دارالعلوم دیوبند

(۹۲) الجواب صواب ظہور احمد غفرلہ مدرس دارالعلوم دیوبند (۹۳) اصاب من اجاب السید صبغۃ اللہ احسنی البختیاری الحمید آبادی غفرلہ (۹۴) الجواب صواب احقر محمد شمس اللہ عفا اللہ عنہ وکفاه و مولاء لواکھالی (۹۵) اجاب الحبیب محمد مرآت اللہ غفرلہ (۹۶) الجواب صحیح والحبیب نجح نقبہ ابو بکر محمد عبد العظیم النصیر آبادی غفرلہ و لمن لہ علیہ حق (۹۷) اصاب فی ما اجاب احقر نور محمد عنہ جھنگوی (۹۸) الجواب صحیح احمد حسن غفرلہ شیرکوٹی (۹۹) الجواب حق صدیق الرحمن

دارالافتادہ
مدرسہ دارالعلوم
دیوبند

عفی عنه (۱۰۰) الجواب حق احقر محمد فاضل عثمانی عفا الله عنه (۱۰۱) الجواب صحیح بنده عبدالحق
 (۱۰۲) الجواب صحیح محمد مقبول حسین پانبولی (۱۰۳) من اجاب فقدا جاد محمد نعمت الله غفر له فانی پوری
 (۱۰۴) محمد عبدالغفار جلال پور دھنی (۱۰۵) اصاب من اجاب ثنا الله چاند پوری۔

دستخط علماء کرام و مفتیان اعلام و مشائخ عظام شهر دہلی

(۱۰۶) الجواب صحیح محمد رفیع عفی عنه از مدرسہ مولانا عبدالرب صاحب دہلی (۱۰۷) الجواب
 صحیح محمد شفیع عفی عنه از مدرسہ مولانا عبدالرب صاحب دہلی (۱۰۸) الجواب صحیح محبوب علی غفر له
 (۱۰۹) الجواب صحیح عزیز احمد عفی عنه (۱۱۰) الجواب صحیح عبدالوہاب بقلم خود (۱۱۱) عزیز الرحمن
 (۱۱۲) الجواب صحیح عبدالنواب غفر له رائے بریلوی (۱۱۳) الجواب صحیح رفیق احمد عفی عنه (۱۱۴) عبید اللہ
 باجوری (۱۱۵) محمد عمر خاں (۱۱۶) عبدالرحمن باجوری (۱۱۷) فاضل الرحمن (۱۱۸) محمد امین بقلم خود
 (۱۱۹) عبدالحکیم (۱۲۰) محی الدین (۱۲۱) محمد اکبر (۱۲۲) عبدالغفور بقلم خود (۱۲۳) میر احمد حناں
 (۱۲۴) محمد ایوب (۱۲۵) قلندر (۱۲۶) محمد آدم آبادی (۱۲۷) جواہر صاحب دلش قوی خلافت
 نباشد بجز کجروی نور احمد بقلم خود (۱۲۸) عبدالخالق غفر له (۱۲۹) سعید الحق عفی عنه (۱۳۰) قمر الدین
 بقلم خود (۱۳۱) محمد عبید اللہ بقلم خود (۱۳۲) اللہ دیا (۱۳۳) غلام حسین (۱۳۴) روشن الدین
 (۱۳۵) محمد صادق (۱۳۶) غلام رسول (۱۳۷) عبدالحق (۱۳۸) محمد موسیٰ عفی عنه (۱۳۹) محمد حیدر
 (۱۴۰) محمد یونس بقلم خود (۱۴۱) الجواب صحیح بنده ضیاء الحق عفی عنه مدرس مدرسہ امینیہ دہلی
 (۱۴۲) الجواب صحیح انظار حسین عفی عنه (۱۴۳) الجواب صحیح سکندر دین عفی عنه مدرسہ امینیہ دہلی
 (۱۴۴) الجواب صحیح حبیب المسلمین عفی عنه نائب مفتی مدرسہ امینیہ دہلی (۱۴۵) الجواب صحیح
 نور الحسن عفی عنه (۱۴۶) الجواب صحیح محمد میاں مدرسہ حسین بخش دہلی (۱۴۷) الجواب صحیح شفاعت اللہ
 عفی عنه مدرس مدرسہ حسین بخش دہلی (۱۴۸) احمد حسین عفی عنه (۱۴۹) الجواب صحیح سید اسحاق
 عفی عنه (۱۵۰) مقبول احمد (۱۵۱) الجواب صحیح محمد عبدالعزیز غفر اللہ له (۱۵۲) الجواب صحیح
 سعید احمد (۱۵۳) شرف الدین (۱۵۴) الجواب صحیح محمد ہاشم عفی عنه (۱۵۵) الجواب صحیح محمد
 فصیح الدین (۱۵۶) محمد حسین (۱۵۷) عبدالجبار

دستخط علماء کرام و مفتیان اعلام و مشائخ عظام شہر لکھنؤ و فیض آباد

(۱۵۸) الجواب صحیح حسن احمد لکھنوی (۱۵۹) الجواب صحیح محبوب الحسن لکھنوی (۱۶۰) الجواب صحیح عبدالعلیم بارہ بنکی (۱۶۱) اصاب من اجاب عبدالعزیز فیض آبادی (۱۶۲) الحبیب شبیر احمد فیض آبادی

دستخط علماء کرام و مفتیان اعلام و مشائخ عظام گورکھپور و سستی و اعظم گڑھ

(۱۶۳) صحیح جواب واللہ اعلم بالصواب عبدالحنان گورکھپوری (۱۶۴) الجواب صحیح فاروق احمد بستوی (۱۶۵) الجواب واللہ الموفق للصواب عبارات مندرجہ استفتاء کا بعض حصہ منجرا لی الکفر اور بعض منجرا لی الشکر ہے تو یہ نہ کرے تو بوجہ ارتداد واجب تعزیر ہے کیونکہ قائل ان الفاظ کا کافر و مشرک ہے۔ فقط خلیل احمد البستوی تجا و زربہ عن ذنبہ الخفی و المجلی (۱۶۶) الجواب صحیح بشیر احمد اعظم گڑھی (۱۶۷) الجواب صحیح قاضی محمد سلیمان اعظم گڑھی (۱۶۸) لقد اصاب من اجاب العبد افتخار الحق اعظمی غفرلہ (۱۶۹) جواب صحیح ہے احمد علی اعظمی (۱۷۰) ولقد اصاب من اجاب محمد اختر اعظمی عفا اللہ عنہ (۱۷۱) جواب بالکل صحیح اور قابل اتباع ہے۔ محمد حسن غفرلہ بستوی (۱۷۲) الجواب حق عبدالباری اعظم گڑھی (۱۷۳) بندہ حبیب الرحمن اعظمی سو (۱۷۴) صدر ریا ٹونک کی عدالت عالیہ کی جانب سے جو جواب دیا گیا ہے وہ راست بے کم و کاست ہے غرض کہ بعض امور مندرجہ سوال کی وجہ سے ایسے قائلین کافر و بعض کی وجہ سے بتاویل فاسق و فاجر ہو گئے۔ خلاصہ یہ کہ کفر و انکیر رہا تجدید ایمان و نکاح فرض ہے (مولانا) عبدالغنی خادم مدرسہ روضۃ العلوم پھولپور و بیت العلوم سرائے میر اعظم گڑھ۔ مورخہ ۲۴ جمادی الثانی ۱۳۵۳ھ (۱۷۵) الجواب صحیح محمد ایوب اعظمی مدرس مدرسہ روضۃ العلوم پھولپور اعظم گڑھ (۱۷۶) جوابات مذکورۃ الصدر بالکل صحیح اور مطابق شرع شریف ہیں اس میں شک کرنے والا یا ضعیف الایمان یا فاسق یا کافر ہے (مولانا) محمد سعید عفی عنہ (۱۷۷) مولانا عبدالقیوم غفرلہ (۱۷۸) (مولانا) منظور احمد غفرلہ (۱۷۹) (مولانا) ضمیر احمد کوہنڈوی خادم مدرسہ بیت العلوم (۱۸۰) (مولانا) ابوالبشر عفا عنہ (۱۸۱) (مولانا) محمد رفیق عفی عنہ (۱۸۲) (مولانا) ابو محمد عفی عنہ (۱۸۳) (مولانا) محمد یوسف عفی عنہ (۱۸۴) دین محمد عفی عنہ

خادمان مدرسہ بیت العلوم اعظم گڑھ سرائے میر (۱۸۵) محمد فاروق کھریوان (۱۸۶) اصاب من اجاب
نجم الدین الاصلاحی (۱۸۷) ابجواب صحیح محمد نصیر الدین عفی عنہ (۱۸۸) ابجواب صحیح الہی بخش عفی عنہ (۱۸۹)
للہ دس المفتی قد اتی بہما یکفی ونشیفی محمد ابیہیم عفی عنہ ہیڈ مولوی مشن ہائی اسکول اعظم گڑھ (۱۹۰)
اس امر میں شک نہیں کہ عبارات مذکورہ فی السؤال لکھنا اور اس کو شائع کرنا ضلالت ہے اور ان
عبارات کا مصنف بدین ہے۔ کتبہ عبد الوحید مدرس مدرسہ دارالعلوم سو ضلع اعظم گڑھ (۱۹۱) بعض
اشعار مذکورہ فی السؤال میں کوتاہی ممکن ہے مگر باوجود اس کے قرآن وحدیث میں اس کی ممانعت
ہے لہذا نعمتہ الروح کے مصنف وغیرہ کو تو یہ لازم ہے۔ العبد محمد اسلام الحق عفی عنہ مدرس مدرسہ
دارالعلوم سو (۱۹۲) یقیناً ایسا کلام جس میں شائبہ کفر کا ہونہ موم ہے اور ایسے قائلین کو بہت جلد
تو یہ کرنی چاہئے۔ بندہ محمد یعقوب اعظمی عفا عنہ مدرسہ دارالعلوم سو (۱۹۳) بعض عبارات مذکورہ
موبہم الی الکفر ہیں اور بعض صریح کفر پر وال ہیں لہذا ان عبارات کے قائل اور ان پر اعتقاد رکھنے
والے کو تجدید ایمان وتکاح ضروری اور لازمی ہے۔ محمد شہار الشہ اعظمی غفرلہ مدرسہ دارالعلوم سو۔
(۱۹۴) بلاشبہ اس کلام کے کہنے والے اور اس کے تتبعین کو تو یہ لازمی ولا بدی ہے محمد نذیر اعظمی
غفرلہ مدرسہ دارالعلوم (۱۹۵) جوابات مندرجہ بالا صحیح ہیں فقط شہاب الدین عفی عنہ پورنوی مدرسہ
دارالعلوم (۱۹۶) بے شبہ عبارات منقولہ فی السؤال موبہم کفر یا شتمل بہا ہانت صحابہ ہیں ان کے
خلافت شرع اور خبیث و منکر ہونے میں کلام نہیں فللہ درالجیب حیث باح بالحق وصرح
عن المحض واللہ علیہ حبیب الرحمن الاعظمی مدرس مفتاح العلوم سو اعظم گڑھ (۱۹۷) ان عبارات
کے موبہم کفر اور خلافت شریعت ہونے میں کوئی اشتباہ نہیں ہے۔ عبد اللطیف لغمانی مدرس مفتاح العلوم
سو ضلع اعظم گڑھ (۱۹۸) جو عبارتیں سوال میں نقل کی گئیں ہیں ان میں سے بعض کفر وبعض موبہم
کفر و موجب اہانت ہونے میں کلام نہیں فقط۔ محمد ایوب اعظمی ناظم مدرسہ مفتاح العلوم سو
(۱۹۹) ابجواب صحیح محمد بشیر اللہ الاعظمی خادم مدرسہ مفتاح العلوم (۲۰۰) ابجواب صحیح محمد
الاعظمی مدرس مفتاح العلوم سو اعظم گڑھ (۲۰۱) ابجواب صحیح محمد رفیع عفی عنہ خادم مدرسہ
مفتاح العلوم جامع مسجد شاہی (۲۰۲) ابجواب صحیح عبد الجبار عفی عنہ خادم مدرسہ مفتاح العلوم جامع
مسجد شاہی (۲۰۳) لاریب کہ اشعار مندرجہ سوال و درود وغیرہ بعض کفر صریح اور شرک کو مستلزم ہیں

اور بعض موبہم کفر و ضلالت ہیں قائل کو فوراً توبہ کرنی چاہیے۔ واللہ تعالیٰ اعلم کتبہ محمد عبداللہ (مولوی فاضل
 مدرس مدرسہ فیض عام سوا عظم گڑھ (۲۰۴) الجواب صحیح محمد حنیف الاعظمی غفرلہ (۲۰۵) الجواب صحیح
 عبدالسبحان ستولی اعظمی مدرس مدرسہ فیض عام (۲۰۶) الجواب صحیح محمد شفیع مدرس مدرسہ فیض عام سوا
 (۲۰۷) الجواب صحیح احمد عفی عنہ مدرس مدرسہ فیض عام سوا ۱۵ رجب ۱۳۵۳ھ (۲۰۸) الجواب صحیح ابوالوف
 محمد عظیم اللہ مدرس فیض عام (۲۰۹) الجواب حق محمد اسحاق بستوی (۲۱۰) من اصاب فقد اجاب
 ابو شحمہ خاں بستوی مقیم حال سوا مدرسہ فیض عام سوا عظم گڑھ (۲۱۱) الجواب صحیح محمد اسد اللہ ستولی
 اعظمی مدرسہ فیض عام سوا عظم گڑھ (۲۱۲) الجواب صحیح محمد مصطفیٰ مدرسہ فیض عام (۲۱۳) اصاب من
 اجاب عبدالرحمن غفرلہ المنان (۲۱۴) الجواب صحیح محمد سرور الحق منظر پوری (۲۱۵) الجواب صحیح محمد احمد
 سوا (۲۱۶) الجواب صحیح عبدالحق صانہ اللہ عن شرا خلق صدر مدرس مدرسہ اسلامیہ عظم گڑھ
 (۲۱۷) الجواب صحیح ابوالحسن ٹانڈہ ضلع فیض آباد (۲۱۸) الجواب صحیح محمد معروف اعظم گڑھی (۲۱۹)
 الجواب صحیح شیخ علی حسن اعظم گڑھی (۲۲۰) الجواب صحیح محمد ابراہیم خاں اعظم گڑھی (۲۲۱) الجواب صحیح ہرم

دستخط علماء کرام و مفتیان اعلام و مشائخ عظام صوبہ بہار

(۲۲۲) ہذا الجواب صحیح محمد زاہد حسین بہاری (۲۲۳) احقر محمد ادریس بہاری (۲۲۴) الجواب صواب
 احقر محمود حسن غفرلہ بہاری (۲۲۵) الجواب ہوا الحق بندہ محمد مونگیری بہاری بقلم خود (۲۲۶) الجواب
 صحیح محمد عبدالحق بلیاوی۔

دستخط علماء کرام و مفتیان اعلام و مشائخ عظام سلہٹ و ڈھاکہ

(۲۲۷) الجواب صحیح عبدالواحد سلہٹی (۲۲۸) اصاب من اجاب منظر حسین سلہٹی (۲۲۹) الجواب صحیح
 عبدالحق ڈھاکوی (۲۳۰) الجواب صحیح مطلوب حسین ڈھاکوی غفرلہ (۲۳۱) الجواب صحیح محمد عبدالرحمن
 ڈھاکوی (۲۳۲) ہذا الجواب صحیح محمد نعیم الدین ڈھاکوی (۲۳۳) الجواب صواب اعظم علی ڈھاکوی
 (۲۳۴) الجواب حق احقر مصباح الدین غفرلہ ڈھاکوی (۲۳۵) الجواب الصواب احقر ضیاء الحق
 ڈھاکوی (۲۳۶) ہذا الجواب صحیح محمد قدرت اللہ آسامی (۲۳۷) الجواب صحیح محمد صدیق الرحمن عفی عنہ

(۲۳۸) الجواب صحیح نور احمد عفی عنہ

دستخط علماء کرام و مفتیان اعلام و مشائخ عظام کجرات

- (۲۳۹) الجواب صحیح بندہ احمد غفرلہ مہتمم مدرسہ جامعہ اسلامیہ ڈابھیل ضلع سورت ۹ ربیع الاول ۱۳۵۳ھ
- (۲۴۰) الجواب صحیح خاکسار سراج احمد رشیدی کان اللہ مدرسہ عربیہ ڈابھیل ضلع سورت
- ریاست بڑودہ (۲۴۱) الجواب صحیح اسلام الدین غفرلہ (۲۴۲) الجواب صحیح محمد ابراہیم ڈابھیل
- (۲۴۳) لقد اصاب المجیب بندہ عبد العزیز عفی عنہ مدرسہ ڈابھیل (۲۴۴) اصاب المجیب
- سید محمد ادریس غفرلہ مدرسہ ڈابھیل (۲۴۵) ہذا الجواب و ہوا الحق محمد یحییٰ صدیقی مدرس جامعہ اسلامیہ
- ڈابھیل ۸ ربیع الاول ۱۳۵۳ھ (۲۴۶) الجواب صواب العبد بدر عالم عفا اللہ عنہ (۲۴۷) الجواب
- صحیح احقر حبیب اللہ غفرلہ (۲۴۸) المجیب مصیب عبد الجبار عفی عنہ مدرسہ ڈابھیل (۲۴۹) لشد در المجیب سید احمد رضا عفا اللہ عنہ ناظم مجلس علمی و مدرس مدرسہ جامعہ اسلامیہ ڈابھیل
- (۲۵۰) اگرچہ مراد کسی درجہ تاویل سے درست بھی کی جائے مگر ایہام باطل ضرور ہے جو کہ ظاہری طور سے سبب ضلالت ہو کر ناجائز شرعاً قرار دینا بیجا نیکی احتراز واجب ہے واللہ اعلم بندہ عبد القدیر
- غفر اللہ مدرسہ اسلامیہ ڈابھیل (۲۵۱) الجواب صواب بلا ترتیب محمد یامین کان اللہ
- ولوالدیہ مدرس مدرسہ جامعہ اسلامیہ ڈابھیل (۲۵۲) اگر تاویل کی گنجائش نہ ہو تو اشعار دعائیہ موہم کفر ہیں۔ قائل کا اگر واقعی یہ عقیدہ ہے تو پھر کفر میں کوئی شبہ نہیں مستقلاً کسی مسلمان پر درود پڑھنا سلف صالحین کے مرضیہ کے خلاف ہے محمد ناظم ندوی استاذ جامعہ اسلامیہ ڈابھیل
- (۲۵۳) الجواب صحیح ولقد اصاب المجیب قاضی غلام حسین عفی عنہ (۲۵۴) الجواب مستقیم حشر
- عبد الجبار عفی عنہ (۲۵۵) الجواب صحیح احقر فیض الدین احمد غفرلہ (۲۵۶) الجواب بالصواب
- چونکہ مبتدعین نے جو اشعار تفسیر کئے ہیں اس میں صراحت کفر ٹپکتا ہے اور تاویل اس جگہ کی جاتی ہے کہ جس جگہ شاعر کے اعتقاد قبیحہ کا اظہار نہ ہو لہذا میں نے بوقت طلب استفتاء اشعار موصوفہ کا بحوالہ کتب مندرجہ مذکورہ بالا کے مطالعہ کیا جوابوں کو صحیح پایا لہذا کفر میں شک نہیں اور جب ظاہر میں شک نہیں تو باطن میں بدرجہ اولیٰ کفر ہو گا چونکہ جو خزائن قبیحہ ان کے جمع ہے

وہی باہر نکالتے ہیں لہذا مسلمانوں کو ان کی لغویات سے اجتناب کرنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ جملہ مسلمانوں کو صراطِ مستقیم پر چلنے کی توفیق فرمائے آمین۔ عید الغنی عفی عنہ سیوہاروی۔

(۲۵۷) اصاب الحجیب بندہ ابراہیم محمد ساثروری (۲۵۸) لقل اصاب من اجاب وامعن النظر غمد اللہ له فی وسیع رحمتہ و هو ارحم الراحمین السراقہ المقرب بالذ نوب غلام محمد کیلمپوری المتکن حالہ فی الد ابل (۲۵۹) اصاب الحجیب العبد العاصی نذیر احمد (۲۶۰) مندرجہ اشعار کے متعلق علماء کرام کے جو تصریحات درج کئے گئے وہ حق بجانب ہیں بعض اشعار اگرچہ تائیل کی نیت پر موقوف ہیں مگر بعض تو یقیناً الفاظ کفر میں داخل ہیں اور ایسے کفریات میں یہ تاویل بھی جائز نہیں کہ میری مراد یہ تھی پھر ایسے کفریات و محتمل کفر الفاظ عوام میں شائع کرنا ضلوا و اضلوا کے مصداق بنکر بدترین جرم کا ارتکاب کرنا ہے مسلمانوں کو ان سے احتراز لازم ہے فقط بندہ محمد حنیف افریقی غفرلہ جامعہ حینیہ راندیر (۲۶۱) کتاب نغمۃ الروح کے وہ اقوال جو منونستہ درج استفتا ہیں۔ واقعی و اما الذین فی قلوبہم ذلیع والوں کی طرف سے مسلمانوں کے بے علم طبقہ کی ضلالت و گمراہی کے لئے اس میں کافی مواد جمع کئے گئے ہیں جب نصوص کے متعلق مشائخ بہ تصریح فرما چکے ہیں کہ ان کو ان کے ظاہری معنوں میں استعمال کرنا چاہئے۔ تو کوئی وجہ نہیں کہ نغمۃ الروح کے الفاظ بعیدہ اور رکیکہ تاویلات کی خاطر معروف عن الظاہر قرار دیئے جائیں خصوصاً جبکہ ظاہری معانی کے لئے قرآن بھی ساتھ موجود ہوں مثلاً احمد رضا خاں کو مخاطب بنا کر (لغو ذی اللہ) تیری عبدیت سے منہ اجالا ہو گیا۔

میری حالت آپ پر سب ہے عیاں۔ اور احمد رضا خاں واقعی آپ سے چھپا ہی کیا ہے لہذا مدد کیجئے۔

چونکہ مقام مناجات و دعا کا ہے۔ اسلئے مطلب صاف ہے۔ کہ اے وہ معبود احمد رضا خاں کہ تیری بندگی سے مخلوق کے چہرے منور ہو جاتے ہیں۔ اور اے عالم السر وال اخفی (و اخفی) جو تیری ہمہ گیر غیب دانی سے میری حالت کیا بلکہ کوئی ہستی پوشیدہ نہیں (مدد فرما کیونکہ مقام ہے مناجات کا) اب ان ہر دو اشعار کے مضمون کو تھوڑی دیر کے لئے ذہن میں رکھ کر۔ اللہ تبارک و تعالیٰ کے ارشاد و تعلیم کی طرف غور کیجئے جو اپنے مقدس کلام کی پہلی سورت میں مومنین کی

ہدایت کے لئے ارشاد ہوا ہے اِيَّاكَ لَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ یعنی یا اللہ خاص تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور خاص تجھی سے مدد و اعانت مانگتے ہیں۔ کیا نعمتہ الروح کا قول و تعلیم۔ خداوند جل و علی کے قول و تعلیم سے ٹھیک مقابل و مخالف نہیں؟

اسی طرح تیرا اور سب کا خدا احمد رضا اگر جملہ تائید ہو جیسا ظاہر میں نظر آ رہا ہے تو پھر اس کے کلمہ کفر ہونے میں کیا شک ہے؟ اسی طرح دوسری لغویات و خرافات کو قیاس کیجئے۔ باوجود اس کے بھی اس کا قائل اگر تاویلات بعیدہ اور رکیکہ پر تشبہ کرتے ہوئے کفر اور ارتداد سے محفوظ رہنے کے لئے استدلال پیش کرتا ہو تو اگرچہ فتویٰ کفر نہیں لگایا جائے گا۔ مگر پھر بھی اس قسم کے موہم کفر الفاظ کی اشاعت و تبلیغ بدترین جرم اور سخت گناہ ہے جس سے قائل کو توبہ لازم ہے۔ اور مسلمانوں کو چاہئے کہ یہ اور اس قسم کی کتاب نہ پڑھیں اور نہ پاس رکھیں بلکہ جہاں ملے اسے ضائع کر دیں۔ حق تعالیٰ ہم کو اور تمام مسلمانوں کو جادہ مستقیم پر قائم رکھے اور ہم سب کو اس پاکیزہ دین اور تعلیم کا پابند بنائے جس کی پابندی سے اللہ کی خوشنودی اور ابدی عیش و آرام نصیب ہوتا ہے اور مصنف نعمتہ الروح اور اس کے ہمنیالوں کو نیک ہدایت دے آمین فقط۔

محمود حسن الہاجیری غفر اللہ لہ مفتی و مدرس جامعہ حسینیہ محمدیہ اسلامیہ راندیر سورت (۲۶۲) نعم الجواب محمد ابراہیم غفر لہ شیخ الجامعۃ الحسینیہ راندیر ضلع سورت (۲۶۳) الجواب صحیح ظہور الحسن مدرس جامعہ حسینیہ (۲۶۴) الجواب صحیح بندہ سید شرف الدین غفر لہ مدرس مدرسہ جامعہ حسینیہ محمدیہ راندیر (۲۶۵) الجواب صحیح احقر محمد حبیب اللہ مدرس جامعہ حسینیہ (۲۶۶) اصاب فی ما اجاب احقر اللہ پالوی غفر لہ الولی جامعہ حسینیہ (۲۶۷) قل اصاب فیما اجاب بندہ سلیمان بن محمد کادلوری (۲۶۸) الجواب صحیح احقر سلیمان اسماعیل ٹیل جامعہ حسینیہ (۲۶۹) من اجاب فقد اصاب بندہ موسیٰ داؤد کو ساڑی جامعہ حسینیہ راندیر (۲۷۰) ذلک کذلک وانا علی ذلک بندہ احمد آدم ثبات دیوادی (۲۷۱) قل اصاب من اجاب اسماعیل گوراراندیری جامعہ حسینیہ (۲۷۲) الفاظ منقولہ کو متحمل تاویل ضعیفہ ہوں لیکن چونکہ باقتبار ظاہر موجب کفر اور مثبت ردة و منزل ایمان اور بعض اساءۃ ادب ہیں۔ لہذا قائل کو تجدید نکاح اور توبہ واستغفار کا حکم کیا جائے وما فیہ خلاف یومر بالاستغفار والتوبہ وتجدید النکاح اھ در الخار ص ۱۴۲ کتبہ سید عبدالرحیم

غفرلہ لاچپوری امام مسجد کلاں راندیر ۱۸ جولائی ۱۹۳۲ء (۲۷۳) اس قسم کے اشعار و عبارات جو موہم کفر و سوادب ہوں ان سے اہل اسلام کو پرہیز ضروری ہے۔ خصوصاً اہل علم کو بندہ نور احمد غفرلہ جامعہ حنیفہ مدرسہ محمدیہ عربیہ راندیر ضلع سورت (۲۷۴) الجواب صحیح خواجہ احمد بھڑوچی

دستخط علماء کرام و مفتیان اعلام و مشائخ عظام (بنگال)

(۲۷۵) لقد اصاب المجيب محمد شمس الحق عفا الله عنه (۲۷۶) الجواب هو الصواب احقر شمس الدين كمرلانی غفرلہ (۲۷۷) الجواب صحیح احقر تاج الاسلام (۲۷۸) الجواب صواب مرضی الرحمن عثمانی غفرلہ (۲۷۹) اصاب من اجاب احقر محمد سليمان نواکھا لوی (۲۸۰) الجواب صحیح احقر محمد سعادت حسین نواکھا لوی (۲۸۱) ان كان كذلك فلما قال المجيب محمد عرفا نعلی کچھاڑی عفی عنہ ۳ ربیع الاول ۱۳۵۳ھ (۲۸۲) لاشک ان المجيب لقد اصاب بنده محمد اسمعیل اکیرانی عفا الله عنه (۲۸۳) احتیاط کے لئے قائل کو کافر کہنے میں اگرچہ جلدی نہ (نہیں) کرتا ہوں لیکن ان کا کلام میں (ان کے کلام میں) ایہام الی الکفر ضرور ہے واللہ تعالیٰ اعلم راقم جریم بندہ عبدالرحمن عفی عنہ چائنگامی ۲۰ ربیع الاول ۱۳۵۳ھ (۲۸۴) الجواب حق نور محمد احمد عفا الله عنه چائنگامی اسانکافوی (۲۸۵) الجواب صواب محمد مجیب الحق نواکھا لوی (۲۸۶) اصاب المجيب العبد العاصی نذیر احمد (۲۸۷) الجواب الصواب ولقد اصاب المجيب انشاء الله تعالیٰ محمد سعید اللہ عفی عنہ نواکھا لوی (۲۸۸) الجواب صواب صحیح حق احقر العباد محمد عبد الحکیم نواکھا لوی (۲۸۹) الجواب الصواب احقر علی احمد کمرلانی (۲۹۰) الجواب صواب محمد سعید اونی عفی عنہ (۲۹۱) عبدالرحمن (۲۹۲) الجواب صواب محمد عبدالغنی نواکھا لوی (۲۹۳) الجواب الحق والحق احقر ان يتبع محمد ولا و حسن غفرلہ کمرلانی (۲۹۴) الجواب صحیح العبد محمد عفا عنہ لمن رباہ (۲۹۵) الجواب صحیح عبد الخالق کمرلانی (۲۹۶) الجواب الحق قمر الزمان سین سنگی (۲۹۷) لقد اجاد من اجاب محمد مجتبیٰ علی باریال غفرلہ (۲۹۸) الذی کتبہ المفتی الاعظم صحیح محمد نواز خاں نواکھا لوی عفی عنہ (۲۹۹) الجواب حق فضل الکریم چائنگامی (۳۰۰)

الجواب صحیح بنده عبدالکریم کمرلونی (۳۰۱) الجواب صحیح محمد شجاعت اللہ نواکھا لوی (۳۰۲)
 الجواب صحیح محمد نادر علی بریال (۳۰۳) الجواب صحیح فضل الرحمن مہین سنگی (۳۰۴) الجواب صحیح
 محمد عبدالحکیم مہین سنگی (۳۰۵) الجواب صحیح محمد سلامت اللہ چاٹگانی (۳۰۶) الجواب صحیح
 محمد نور الہدی مہین سنگی (۳۰۷) الجواب صحیح محمد عبدالقدیر عفی عنہ چاٹگانی (۳۰۸) من اجاب
 فقد اصاب منظر احمد نواکھا لوی (۳۰۹) الجواب صحیح محمد طفیل احمد چاٹگانی (۳۱۰) الجواب صحیح
 محمد سکندر علی نواکھا لوی (۳۱۱) الجواب صحیح محمد سعید نواکھا لوی (۳۱۲) الجواب صحیح
 محمد نجم الدین مہین سنگی (۳۱۳) الجواب صحیح فضل الرحمن کمرلانی (۳۱۴) الجواب صحیح
 عبدالباری مہین سنگی (۳۱۵) الجواب صواب محمد عبدالقادر کمرلانی (۳۱۶) محمد کرامت علی
 مہین سنگی (۳۱۷) الجواب حق احقر محمد شفیع ارکانی (۳۱۸) الجواب صواب احقر عبدالقادر
 ارکانی (۳۱۹) الجواب صواب بنده محمد عبید اللہ نواکھا لوی (۳۲۰) الجواب صواب
 عبدالرحیم ارکانی غفرلہ (۳۲۱) الجواب صحیح احقر بشیر احمد ارکانی (۳۲۲) المجیب مصیب
 بنده عبدالرحیم غفرلہ مہین سنگی (۳۲۳) من اجاب فقد اصاب بندہ صدیق احمد عفی عنہ
 چاٹگانی (۳۲۵) من اجاب فقد اصاب بندہ انیر اللہ عفی عنہ ارمانی (۳۲۶) الجواب
 صحیح بنده حبیب الرحمن غفرلہ ارکانی (۳۲۷) الجواب صحیح احقر محمد مقبول السبحان غفرلہ
 ارکانی (۳۲۸) الجواب صحیح عبدالحمید نواکھا لوی (۳۲۹) الجواب صواب فیض اللہ عفی عنہ از
 مدرسہ معین الاسلام ہاٹھزاری (۳۳۰) المجیب مصیب عبدالوہاب عفی عنہ از مدرسہ ہاٹھزاری
 (۳۳۱) الجواب صحیح بنده صدیق احمد عفی عنہ مدرسہ ہاٹھزاری (۳۳۲) ولقد تبین الصبح
 لذلک عینین ولا یختلف انشان فی صحۃ حکمہ العبد الاحقر محمد یعقوب عفا اللہ عنہ ۱۳۵۳ھ
 (۳۳۳) الجواب صحیح احقر عزیز اللہ عفی عنہ نواکھا لوی (۳۳۴) الجواب حق احقر صاحب الدین
 عفی عنہ (۳۳۵) المجیب مصیب احقر محمد ولی اللہ عفا اللہ عنہ نواکھا لوی (۳۳۶) الجواب صواب
 محمد یعقوب عفی عنہ (۳۳۷) الجواب صواب احقر محمد عبدالغنی عفی عنہ (۳۳۸) الجواب حق احقر
 محمد فیض اللہ عفی عنہ نواکھا لوی (۳۳۹) الجواب صحیح احقر علی احمد عفی عنہ کسر لوی (۳۴۰)
 مضامین بعض اشعار موسوم کفرست احتراز اناں واجب حررہ احقر محمد مصطفیٰ حناں ارکانی

(۳۴۱) الجواب صحیح خلیل الرحمن مدرس مدرسہ معین الاسلام (۳۴۲) الجواب صحیح احقر
 محمد ذاکر عفی عنہ (۳۴۳) الجواب صحیح۔ احقر محمد عبدالغفور غفرلہ (۳۴۴) جواب درست درست
 فدوی محمد الیاس خاں چاند پوری۔ ضلع پٹوہ (۳۴۵) الجواب حق فدوی مفیض الرحمن غفرلہ
 (۳۴۶) جواب با صواب ست۔ محمد ابراہیم غفرلہ مدرس مدرسہ ہاٹھزاری (۳۴۷) الجواب صواب
 نذیر احمد غفرلہ (۳۴۸) سرائیت الجواب فتعہ الجواب اجاب المجیب کافی الکتاب احقر مفیض الحق
 عفی عنہ نواکھا لوی (۳۴۹) الجواب اقرب الی الصواب والبعث عن الادنیاب فللہ در المجیب
 احقر العباد نور احمد عفی عنہ از مدرسہ نصیر الاسلام ناظر ہاٹ چانگام (۳۵۰) الجواب حق۔
 بندہ مفیض الرحمن مبین سنگی (۳۵۱) الجواب صحیح طفیل احمد عفی عنہ (۳۵۲) الجواب حق فدوی
 عبد الحمید بریالی (۳۵۳) الجواب حق بندہ محمد اسحق عفا اللہ عنہ (۳۵۴) الجواب حق بندہ
 محمد برہان الدین عفا اللہ عنہ نواکھا لوی (۳۵۵) اصاب فیما اجاب بندہ عبدالکریم عفی عنہ
 نواکھا لوی (۳۵۶) الجواب حق والحق ان یتبع۔ بندہ سراج الحق عفا اللہ عنہ (۳۵۷) الجواب
 صحیح احقر محمد امین اللہ عفی عنہ از مدرسہ معین الاسلام ہاٹ ہزاری ضلع چانگام (۳۵۸)
 الجواب صحیح بندہ سلطان احمد عفی عنہ (۳۵۹) الجواب صحیح محمد الطاف علی کمر لانی۔
 (۳۶۰) الجواب الصحیح۔ محمد یحییٰ چانگامی (۳۶۱) الجواب حق۔ بفضل احمد عفی عنہ (۳۶۲) اصنا
 من اجاب محمد مصطفیٰ (۳۶۳) اصاب فیما اجاب ولا قیل فیما ل والحق من یتبع محمد ادا واللہ
 عفی عنہ (۳۶۴) جواب صواب ست۔ زین العابدین ارکانی (۳۶۵) المجیب مصیب احقر
 محمد یعقوب عفا اللہ عنہ (۳۶۶) الجواب حق والحق ان یتبع۔ بندہ محمد شفیع عفی عنہ
 (۳۶۷) الجواب صحیح احقر عبدالجلیل عفی عنہ (۳۶۸) الجواب صحیح لا اعتراض علیہ۔ محمد عبدالرحیم
 مبین سنگی (۳۶۹) الجواب صحیح۔ عبد الحمید عفا اللہ عنہ

دستخط علماء کرام و مفتیان اعلام و مشائخ عظام صوبہ برما

(۳۷۰) علاوہ بریں ان کے عقائد فاسدات اکثر ایسے ہیں جن کے معتقدوں سے ایمان
 کو سوں دور بھاگتا ہے مثلاً احمد رضا خاں صاحب بریلوی حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی

رحمتہ اللہ علیہ کی شان و تعریف میں لکھتے ہیں ۵

| | |
|---|--|
| بنالیتا ہے سلطان آپ ساجر عنایت ہو | خدا سے کم نہیں عز و جلال اس دین و سلطان کا |
| میں تو مالک ہی کہوں گا کہ ہو مالک کے حبیب | یعنی محبوب و محب میں نہیں میرا تیرا |

شعراول میں حضرت شیخ کا عز و جلال خدا سے کم نہ ہونا اس دلیل سے ظاہر کیا گیا ہے کہ بادشاہ کی عنایت جس پر ہوتی ہے اس کو بادشاہ مثل اپنے بنالیتا ہے لیکن اول تو دنیاوی بادشاہوں کے متعلق بھی یہ کلمہ صحیح نہیں ہے۔ بادشاہوں کی عنایتیں اپنے مقربوں پر ضرور ہوتی ہیں۔ مگر اپنی برابری وہ کسی کو بادشاہ نہیں بناتے۔ اور علم کلام و عقائد کی رو سے تو یہ امر قطعاً محقق ہو چکا ہے کہ ذات باری تعالیٰ اس قادر مطلق کے احاطہ قدرت سے باہر ہیں اور اسی لئے خداوند تعالیٰ کو اپنے مثل ایجاد پر قادر نہیں مانا جاتا۔ لہذا یہ دلیل لغو قرار دئے جانے کے بعد یہ مضمون رہ جاتا ہے کہ العیاذ باللہ حضرت شیخ علیہ الرحمہ خداوند تعالیٰ کے ہمسر اور مثل ہیں۔ اور یہ صریحاً شرک ہے اور اس صورت میں شعر کا بنانیوالا یقیناً مشرک اور خارج از اسلام سمجھے جانے کے قابل ہے۔

شعر دوم۔ میں لفظ مالک خدا کے معنوں میں استعمال ہوا ہے اور اس صورت میں شعر کا مطلب صاف لفظوں میں یہ ہوا کہ حضرت شیخ محبوب الہی ہیں اور محبوب و محب میں کوئی فرق نہیں ہوتا۔ لہذا حضرت شیخ بھی عیاذ باللہ خدا ہوئے۔ اور میں تو خواہ کچھ ہی ہوں ان کو خدا ہی کہوں گا۔ اس اصرار علی الشریک کی وجہ سے بھی خان بریلوی اسی فتوے کے مستوجب ہیں جو شعراول کے متعلق دیا جا چکا ہے اور کسی تاویل سے یہ حکم بدل نہیں سکتا اس لئے کہ الفاظ بالکل صاف ہیں۔ کوئی تاویل کرتا بھی چاہے تو کیا کر سکتا ہے۔ فقط۔

مفضل الرحمن غفرلہ (۳۷۱) الجواب صحیح عبد المجید غفرلہ (۳۷۲) الجواب صواب محمد یعقوب غفرلہ (۳۷۳) الجواب صحیح طہر احمد عفا عنہ تاظم راندیر یہ ربیع الاول ۱۳۵۳ھ (۳۷۴) الجواب صحیح آل احمد غفرلہ (۳۷۵) کن الٹ الجواب ابراہیم غفرلہ (۳۷۶) الجواب صحیح۔ عبد الخالق عفی عنہ (۳۷۷) جواب مذکورہ بالا عدالت شرع شریف صدر ریاست اسلام ٹونک کا نہایت صحیح ہے اسکے علاوہ خالص صاحب بریلوی کا مذہب بھی اہلسنت و اجماعت سے علیحدہ

ہے جس کی پابندی کے لئے وصیت فرماتے ہیں۔ وصایا شریف صفا ملاحظہ ہو۔ «رضا حسین اور حنین اور تم سب محبت و اتفاق سے ہو اور حتی الامکان اتباع شریعت نہ چھوڑو اور میرا دین و مذہب جو میری کتب سے ظاہر ہے اس پر مضبوطی سے قائم رہنا ہر فرض سے اہم فرض ہے اللہ توفیق دے۔ یہ ہے رضا خانیت کی حقیقت۔ اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو رضا خانیوں کے مکرو فریب سے بچا دے اور راہ مستقیم پر چلا دے۔ آمین۔ کتبہ نذیر احمد عفی عنہ چالگامی۔

(۳۷۸) الجواب صحیح۔ محمد احمد غفرلہ منجر مدرسہ مظہر الاسلام کماٹیٹ (۳۷۹) الجواب صحیح محمد رحمت اللہ عفی عنہ مبلغ جمعیتہ العلماء صوبہ برما ۹ راکست ۱۹۳۲ء (۳۸۰) واقعی ان تاملین کافر و ارتداد اور ان کی بے ایمانی اظہر من الشمس ہے۔ محمد بشیر اللہ رنگونی (۳۸۱) الجیب مصیب نور احمد رنگونی (۳۸۲) جواب بالکل صحیح اور قابل اتباع ہے بندہ سید حسین رنگونی (۳۸۳) جواب صواب ہے۔ محمد صالح عفی عنہ مبلغ اسلام جمعیتہ العلماء برہما (۳۸۴) الجواب حق شبیر احمد دیوبندی (۳۸۵) الجواب صحیح۔ محمد مظفر غفرلہ (۳۸۶) الجواب حق احقر الزماں محمد احمد الرحمن غفرلہ اللہ سبحانہ بورخہ ۲ ستمبر ۱۹۳۲ء (۳۸۷) الجواب صواب راستہ آثم محمد ابراہیم عفی عنہ (۳۸۸) الجیب مصیب نمقہ احقر اختر الزماں عفی عنہ ۱۱ ۹ ۳۸۹ (۳۸۹) لا عوج فیہ فدوی محمد روح الامیں عفی عنہ

|| باسمہ تعالیٰ حامداً و مصلیاً و مسلماً ||

(۳۹۰) فاضل بریلوی احمد رضا خان صاحب بریلوی معلم اول فرقہ رضا خانی کافر و ارتداد و خارج اسلام ہونا اور جس قدر بھی مرتد کے احکام ہیں ان کا ان پر اور ان کی اولاد پر جاری ہونا۔ اور یہی نہیں بلکہ ان کے عقاید باطلہ پر اطلاع پا کر ان کو کافر مرتد جہنمی خارج از اسلام نہ کہنے والا ان کے کفر و ارتداد اور جہنمی ہونے میں شک تردد احتیاط کرنے والا بھی کافر اور مرتد ہے غرض تمام اور پورا مکمل طائفہ رضا خانی مع معلم اول اسلام و خارج اور مرتد ہے اور یہ جو کچھ بھی ہے کسی اور کے فتوے نہیں خود معلم اول امام الطائفہ کے ارشاد عالی ہیں دوسرے لوگ تو صرف ظاہر کرنے والے ہیں۔ جملہ امور مذکورہ قطعی اور یقینی ہیں۔ مشتے نمونہ از خروارے

بندہ نے سالہا سال ہوئے کہ اس مضمون کو خانصاحب کی زندگی ہی میں بذریعہ رجسٹری مطلع کیا ردالتکفیر علی الفحاش الشنطیر اور کوکب الیمانی علی اولاد الزوانی۔ اور کوکب الیمانی علی الجحطان وخراطین رسائل واشتہادات لکھ کر خدمت میں بھیجے مگر تفتیش کا لکھا ہوا زلی کفر کیسے اٹھ سکتا۔ نہ تو یہی کہا کہ توہین سرور عالم صلی اللہ تعالیٰ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم کفر نہیں۔ کیونکہ اگر یہ کہتے تو بھی کافر اور مرتد ہی ہوتے۔ اور نہ یہی کہا کہ مولانا اسماعیل شہید مظلوم اہل بدعتہ نے سرور عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وصحبہ وبارک وسلم کی توہین نہیں کی۔ کیونکہ الکوکب الشہابیہ صفحہ ۳ پر تحریر فرما چکے ہیں۔

مسلمانوں! کیا ان گالیوں کی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اطلاع نہ ہوئی یا مطلع ہو کر ان سے انہیں ایذا نہ پہنچی ہاں ہاں واللہ واللہ انہیں اطلاع ہوئی واللہ واللہ انہیں ایذا پہنچی۔ واللہ واللہ جو انہیں ایذا دے اس پر دنیا و آخرت میں اللہ جبار قہار کی لعنت اسکے لئے سختی کا عذاب شدت کی عقوبت اور صفحہ ۳ پر ہے اور انصاف کیجئے تو اس کھلی گستاخی میں کوئی تاویل کی جگہ بھی نہیں ۱۲ تفصیل منظور ہو تو ملاحظہ ہو۔ شکوہ اتحاد صفحہ ۳۳ اور جب توہین کا الزام اس زور و شور سے لگایا تھا تو چاہئے تھا کہ مولانا مرحوم کی تکفیر کرنے ان کو مرتد اور کافر کہتے مگر یہ بھی نہ کیا بلکہ ان کو خود بھی مسلمان کہا اور دوسروں کو بھی یہی حکم دیا کہ انہیں مسلمان سمجھو اسی پر فتوے ہو اسی پر فتویٰ ہے اس میں درستی اور سلامتی استقامت ہو ملاحظہ ہو تمہید ایمان صفحہ ۴۳ اور امام الطائفہ (اسمعیل دہلوی) کے کفر پر بھی حکم نہیں کرتا کہ ہمیں ہمارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اہل لالہ الا اللہ کی تکفیر سے منع فرمایا ہے جب تک وجہ کفر آفتاب سے زیادہ روشن نہ ہو جائے اور حکم اسلام کے لئے اصلاً کوئی ضعیف یا ضعیف محل بھی باقی نہ رہے فان الاسلام یعود لا علی اور تمہید صفحہ ۴ پر ہے۔ علمائے محتاطین انہیں کافر نہ کہیں یہی صواب ہے وہو الجواب ویب الفتی وعلیہ الفتویٰ وہو المذہب وعلیہ الاعتماد وفیہ السلامہ وفیہ السداد یعنی یہی جواب ہے اور اسی پر فتوے ہو اور اسی پر فتویٰ ہے اور یہی ہمارا مذہب اور اسی پر اعتماد اور اسی میں سلامت اور اسی میں استقامت ۱۲ اور کوکب الشہابیہ صفحہ ۴۲ تمہید صفحہ ۴۲ ہمارے نزدیک مقام احتیاط میں الکفار (یعنی کافر کہنے سے) کف لسان (یعنی زبان

روکنا، ماخوذ و مختار و مناسب ۱۲۔ تو حاصل یہی ہوا کہ خا نصاحب اب خود ہی اپنے اقرار سے
 کافر اور مرتد ہو گئے۔ خا نصاحب کے نزدیک توہین سرور عالم صلی اللہ تعالیٰ وسلم کی قطعی اور
 یقینی جن پر قسمیں کھاتے ہیں اب توہین کرنے والے کو کافر اور مرتد کہنا ضروری تھا مگر ان کو
 سلمان کہا اسوجہ سے خود ہی اپنے فتوے سے کافر اور مرتد ہوئے اور جو انہیں کافر اور مرتد
 نہ سمجھے وہ بھی انہی کے فتوے سے کافر اور مرتد ہے تو تمام طائفہ رضا خانی اپنی علم اول اور
 امام الطائفہ کے فتوے سے کافر اور مرتد ہو گیا اس کا جواب نہ خا نصاحب دے سکے نہ خدا
 چاہے قیامت تک کوئی اور دیکھتا ہے۔ وجوہ کفر بہت ہیں اگر کسی نے کسی کا جواب بھی دیا
 ہے یا اب دے تو مجھے بھی مطلع فرمائیں۔ واللہ تعالیٰ ہو الموفق

بندہ۔ محمد مرتضیٰ حسن عفی عنہ مدرس اول مدرسہ امدادیہ مراد آباد ۱۴۱۳ھ

نظم

(ہے یہ گنبد کی صدا جیسی کہ ولسی سنی)

کسکر شہرت علی رضا خانی پبلی بھیتوی محلہ بھورے خاں کی رضا خانیت و کفریت تمام عالم میں ہویدا ہو گئی

رازی نہاں جب تیرا سب پر کھلا اے بھوروی
 خوار سوا اور پریشاں جب ہوا اے بھوروی
 شرم سے ان ذلتوں کو مت چھپا اے بھوروی
 ہاں شکست فاش کا کھانا ترا اے بھوروی
 سر پر جوتا جب پڑا سیدھا ہوا اے بھوروی
 آبرو ہر جا پہ کھوتا تو رہا اے بھوروی
 جب گرفتار بلا ہو کر چلا اے بھوروی
 بن کے مجرم خود سے تھرا گیا اے بھوروی

جس طرف دیکھا اُدھر سوا ہوا تو اے بھوروی
 یاد ہے امر وہ نہ سنبھل۔ اور منو کا واقعہ
 بلی۔ نو ساری۔ سورت اور ادبھاری میں تجھے
 تو کچھو کچھ۔ اور بہارچ میں جب پہلا سلام میں
 کانپور میں ہاتھ سے عبدالرحیم نیک کے
 مانڈلے سے رات کو بھاگا جو ہو کر رو سیاہ
 یاد ہے رنگون کا وارنٹ کیا تجھ کو نہیں
 دے کے تھالے میں ضمانت رات کو ہو کر رہا

اور عدالت نے تجھے مجرم بنا کر جرم میں
نیک چلنی پر عدالت نے ضمانت کی طلب
سب سے قاتل کی بہن رورو کے کہتی ہی
جب جگن پوری نے کوشش کی تری اسرار پر
کفر کا فتویٰ دیا تجھ پر ہر اک دین دار نے
دیکھ کر تیرے عقائد تیرے ساتھی کہتے ہیں
کہ کے تو اشناں جننا اور جنیوا پہنکر
جام کو تر چھوڑ کر تو آب گنگا نوشش کر
غیرت دین نبی کی تجھ میں بوابقی نہیں
الفت خیر الوری کا نام لینا ہے فضول
گنبد خضر کو دیکھے یہ تری سمت کہاں
پیشوا ابلیس ترا اور تو ہے با رکا

منہ پہ دی مہر سکوت اس دم لگا اے بھوروی
قید سے تودے کے ضامن بچ گیا اے بھوروی
آئے گر رنگون میں ماروں پہنا اے بھوروی
بھید تیرے کفر کا سب پر کھلا اے بھوروی
بھیکر کاشی میں اب مالا ہلا اے بھوروی
لعنتی کذاب مرتد ہو گیا اے بھوروی
رام کے مندر میں ہاں گھنٹا بجائے بھوروی
رام لیلا مست ہو کر دیکھنا اے بھوروی
چھوڑ کر کعبہ گیا کو تو چلا اے بھوروی
جب کنھیا سے لگا رشتہ ترا اے بھوروی
دیکھ شیوا بنارس کا سدا اے بھوروی
ہے تری ہنومان گڑھ پوجا کی جا اے بھوروی

حضرت شائق کی شائع نظم جس دم ہو گئی
دیکھ کر منہ ترا کالا ہو گیا اے بھوروی

کتبہ احقر
عبدالرحیم خاں شائق بانکے چوری۔ ضلع بستی
(۲۱ اکتوبر ۱۹۳۴ء یکشنبہ)

ضمیمہ

تازیانہ عبرت رجوع الی الحق

خطیب صاحب مع مسجد نبوی کا اظہار تاسف علماء دیوبند کو کافر کہنا شرعاً ناجائز ہے

الحمد لله تعالى ونستغفره ونتوب اليه ونعوذ بالله من شرور النفس ومن سيئات
اعمالنا من يهد الله فلا مضل له ومن يضلله فلا هادي له والصلوة والسلام على سيدنا
وحبيبنا وشفيعنا ومولانا محمد خاتم النبيين وعلى آله واصحابه ومن تبعهم باحسان
الى يوم الدين ط اما بعد : چند روز پیشتر ایک اشتہار بعنوان "بہی کے مقتدر و مشاہیر علماء
کرام اہل سنت وامت پر کاہم کا متفق علیہ فرمان واجب الاذعان" مسلمانان اہل سنت بھوساری
محکمہ نبوی نمبر ۳ کی جانب سے شائع ہوا تھا۔ اسی اعلان پر دستخط کنندگان میں سے ایک (احقر العباد
غلام محمد خطیب) بھی تھا لہذا میں اس مضمون کے ذریعہ جمیع مسلمانان نبوی کی خدمت میں بھنور
قلب و بصدق لسان اعلان کرتا ہوں کہ فرمان موصوف پر دستخط کرنے سے پیشتر میں نے
ان تصانیف میں سے جن کا حوالہ اشتہار مذکور میں دیا گیا ہے کسی ایک کا بھی مطالعہ نہیں کیا
تھا۔ اتنا ہی نہیں بلکہ ان کے اسماء سے بھی ناواقف تھا کسی ادنیٰ سے ادنیٰ یا اعلیٰ سے اعلیٰ
تصنیف پر اُسے بغیر دیکھے بغیر پڑھے بے سمجھے بوجھے اس کی موافقت یا مخالفت میں حکم دینا
یا اس کے متعلق دوسروں کے دئے ہوئے فیصلہ کی تصدیق میں دستخط کرنا ایک ایسی غلطی ہے
جس کا کسی ذی علم و فہم سے تو درکنار ایک عامی سے بھی اس کا وقوع بعید از قیاس معلوم
ہوتا ہے۔ لیکن واقعہ یہ ہے کہ میں اس غلطی کا مرتکب ہوا۔ فلا حول ولا قوۃ الا باللہ

فرمان موصوف پر میرے دستخط کی وقعت و اہمیت میرے اس اعتراف خطا کے بعد کیا ہو سکتی
ہے وہ اظہار من الشمس ہے کسی شخص کی تقریر یا تحریر پر غائبانہ بلا تحقیق و بغیر مطالعہ کرنے اور سمجھنے
کے کسی قسم کا حکم لگانا یا تصدیق کرنا جیسا کہ میں نے فرمان موصوف میں حوالہ دئے گئے فتویٰ اور
رسائل کے متعلق پیش کردہ فیصلوں کی تصدیق میں دستخط کرنے میں کیا ہے۔ ایک اصولی غلطی

ہے جس کے اعتراف کرنیں میری غرض یہ ہے کہ (۱) میں جمیع مسلمانانِ مہمئی کو اعلان کر دوں
فرمانِ موصوف بہ میرا کیا ہوا اپنا دستخط بالکل مہمل بیکار اور بیوقت ہے (۲) برادرانِ ملتِ خواہ
و عوامِ مسلمین کی خدمت میں باادب التماس کرتا ہوں کہ آپ میں سے جس کسی نے میری طرح
کسی شخص کے متعلق اس قسم کی خطا کا ارتکاب کیا ہو وہ بھی میری طرح اپنی خطا کا اعتراف
کر لے کہ اعترافِ جرم و رجوع الی الحق شیوہِ مسلم ہے (۳) یہ تحریر آئندہ مجھ جیسے ہر غافل کے لئے
تاریخِ عبرت ہو تاکہ وہ اس طرح عجلت و پیشقدمی سے کام لیکر اپنے آپ کو ندامت و پشیمانی میں
نہ ڈالے ع من نکر و م شاعر بکنید۔

اس اصولی غلطی کا احساس ہوتے ہی میں بہت نادم و پریشان ہوا اسکے بعد خلاصہ فتاویٰ
سبار کہ حسام الحرمین مسیحی بہ فوائد فتویٰ کا خلاصہ و دیگر علماء اہلسنت ہند و تصدیق حسام الحرمین
جواز اول تا آخر الصوارم الہندیہ علی مکر۔ شیطین الدیوب بندہ یہ میں جمع ہیں بغور مطالعہ کیا فتاویٰ
موصوفہ میں علمائے دیوبند کی جن عبارتوں پر کفر و ارتداد کے فتوے دئے گئے ہیں۔ وہ عبارتیں
چونکہ ان کی تصانیف کے مختلف مقامات سے لی گئی ہیں اور بلا ربط و ماقبل و مابعد بغیر سیاق
و سباق کے نقل کی گئی ہیں اس لئے بغرض تحقیق ان کتابوں کی اصل عبارتوں کو مسلسل ٹپھ
پھر اس رسالہ کا بھی مطالعہ کیا جو عربی میں الہند علی المفند و التصدیقات لدفع التلییات کے
نام سے شائع ہو چکا ہے اور جس کے اردو ترجمہ کا حصہ مسیحی بہ عقائد علمائے دیوبند اور علمائے
حرمین کی تصدیقات مع فوائد مفیدہ اردو میں بھی چھپ چکا ہے ان تمام کو بغور دیکھا۔
متذکرہ بالا فتاویٰ کتب و رسائل کو پڑھنے اور بقدر استطاعت واستعداد فہم و ادراک
جو مجھے اللہ جل شانہ کی طرف سے مقسوم ہے حتی الامکان بخلوص دل امانت و دیانتداری سے
مطالعہ کرنے کے بعد میں جن نتائج پر پہنچا وہ یہ ناظرین ہیں۔ فاعتبروا یا اولی الابصار (۱)
حضرت مولانا رشید احمد صاحب (گنگوہی) قدس سرہ العزیز ہرگز یہ عقیدہ نہیں رکھتے تھے کہ "اللہ
واحد قدوس جل جلالہ معاذ اللہ جھوٹا ہے" بلکہ خود حضرت موصوف ایسا عقیدہ رکھنے والے
کو اسی طرح کافر و مرتد سمجھتے تھے جس طرح ہر کلمہ کو سمجھتا ہے (۲) حضرت مولانا خلیل احمد صاحب
(انبہٹی) رحمۃ اللہ علیہ کا ہرگز یہ اعتقاد نہ تھا کہ "ابلیس ملعون اور ملک الموت علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ

والسلام کو معاذ اللہ حضور عالم ماکان و مایکون صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ وسیع علم ہے، بلکہ آپ
ایسے شخص کو جو شیطان علیہ اللعن یا کسی مخلوق کو جناب سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ عالم قرار
دیتا ہے اسی طرح کافر و مرتد و ملعون جانتے تھے جس طرح امت محمدیہ کا ہر فرد جانتا ہے (۳) حضرت
مولانا مولوی شاہ اشرف علی صاحب (تھا توئی) مدظلہ کا ہرگز یہ مقصد نہیں ہے کہ حضور اعلم الخلق
صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کے پیارے رب تبارک تعالیٰ کے غیبوں کا جو علم بخشا اس میں حضور کی
کچھ خصوصیت نہیں ایسا علم غیب تو بچوں پاگلوں سب جانوروں تمام چارپایوں کو حاصل ہی
بلکہ آپ کا عقیدہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے افضل المخلوقات فی جمیع الکمالات
العلیہ والعلیہ ہونیکے باب میں یہ ہے کہ ع بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر (۴) حضرت مولانا
محمد قاسم صاحب (نالو توئی) قدس سرہ العزیز کا حاشا و کلام یہ عقیدہ نہ تھا کہ "حضور خاتم الانبیا
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد جدید نبی کا پیدا ہونا ختم نبوت کے منافی نہیں یعنی حضور ختم المرسلین
صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اگر کوئی نبی پیدا ہو جائے تو کوئی حرج نہیں، بلکہ آپ نے اپنی وقت نظر
سے اپنے رسالہ ستخیر الناس میں ثابت کیا ہے کہ سرور عالم رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جیسے بقیہ
زمانہ خاتم النبیین ہیں اسی طرح بالذات بھی خاتم النبیین ہیں۔

اسی سلسلہ میں قدوة السالکین زبدة العارفين مقتدی علماء وارث الانبیا والمرسلین حضرت مولانا
شاہ کرامت علی صاحب جو نپوری رحمۃ اللہ علیہ (مصنف کتاب مفتاح الجنہ) کی وہ عبارت بھی
نظر سے گذری جس میں آپ ارشاد فرماتے ہیں کہ حضرت مولانا شاہ اسماعیل صاحب شہید دہلوی
رحمۃ اللہ علیہ سنی حنفی ہیں (ملاحظہ ہو کتاب ذخیرہ کرامات مصنفہ مولانا شاہ کرامت علی جو نپوری)
صفحہ ۲۲۹، صفحہ ۳۳۰ نیز اعلیٰ حضرت مرشد العرب والعجم مولانا المحترم الحاج حافظ امداد اللہ شاہ چشتی
الفاروقی مہاجر کی قدس سرہ العزیز کے والا نامہ کی نقل بھی دیکھی جس میں اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ
۱۳۱۰ھ میں مکہ معظمہ سے تحریر فرماتے ہیں کہ فقیر کی جانب سے شہر کراؤ کو مولوی رشید احمد صاحب
دکنگوہی، عالم ربانی و فاضل حقانی ہیں سلف صالحین کے نمونہ ہیں جامع بین الشریعتہ والطریقہ
ہیں میں صاف کہتا ہوں کہ جو شخص مولوی صاحب کو برا کہتا ہے وہ میرا دل دکھاتا ہے میرے
دوبازو ہیں ایک مولوی محمد قاسم صاحب مرحوم (نالو توئی) دوسرے مولوی رشید احمد صاحب

(گنگوہی) ایک جو باقی ہے اسے بھی نظر لگاتے ہیں میرا اور مولوی صاحب کا ایک عقیدہ ہے میں بھی بدعات کو برا سمجھتا ہوں جو مولوی صاحب کا امور دینیہ میں مخالف ہے وہ میرا مخالف ہے اور خدا اور رسول صلعم کا مخالف ہے الخ (الشہاب الثاقب) نیز حضرت مولانا شاہ تاجل حسین صاحب بہاری خلیفہ حضرت قبلہ عالم مولانا شاہ فضل الرحمن صاحب گنج مراد آبادی اپنی کتاب کمالات رحمانی میں صفحہ ۲۳ پر لکھتے ہیں "اب بیعت کا جو عزم ہوا کہ مجھ کو عقیدت و غلامی حضرت مولانا محمد قاسم صاحب داناؤتوی سے تھی آپ (یعنی حضرت مولانا فضل الرحمن) کو کشف سے معلوم ہوا کہ آپ نے حضرت مولانا (یعنی مولانا محمد قاسم) کی تعریف کی کہ اس کم سنی میں ان کو ولایت ہو گئی اور مولانا رشید احمد صاحب (گنگوہی) قدس سرہ العزیز کی بھی تعریف کی کہ ان کے قلب میں ایک نور الہی ہے جس کو ولایت کہتے ہیں حضرت مولانا مونگیری (یعنی حضرت مولانا محمد علی صاحب رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مولانا گنج مراد آبادی) نے بھی اسی روایت کی تصدیق کی ہے"

اخیر میں مشائخ و علماء کرام کی شان میں کی ہوئی افسوسناک غلطی کا اعتراف کرتے ہوئے فتویٰ کفر و ارتداد وغیرہما جو اس بنیادی خطا کا نتیجہ تھے۔ ان پر خدائے غفور و رحیم کی با نگاہ میں کی ہوئی توبہ کا اعلان کرتا ہوں اور آیت قرآنی انما التوبۃ علی اللہ للذین یعملون السوء بجهالة ثم یتوبون من قریب فاولئک یتوب اللہ علیہم وکان اللہ علیہا حکیمًا یعنی توبہ جس کا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے وہ تو انہی کی ہے جو جہالت سے کوئی گناہ کر بیٹھتے ہیں پھر قریب ہی وقت میں توبہ کر لیتے ہیں سوالیوں پر تو خدائے تعالیٰ توجہ فرماتے ہیں اور اللہ تعالیٰ خوب جانتے ہیں اور حکمت والا ہیں اے صدقے اور رجوع الی الحق کے وسیلہ سے اللہ جل شانہ کے لطف و کرم و عفو و مغفرت کی امید رکھتا ہوں وما ذلک علی اللہ بعزیز

اعتراف خطا و توبہ ما ترتب علیہ کے اس اعلان کو رجوع الی الحق والصواب کے اس اسوہ حسنہ کو اور درس عبرت کے اس صحیفہ کو اس دعا پر ختم کرتا ہوں۔ ربنا اغفر لنا ولاخواننا الذین سبقونا بالایمان ولا تجعل فی قلوبنا غلا للذین آمنوا ربنا۔۔۔ انک سرور و رحیم (یعنی اے ہمارے پروردگار عالم ہم کو بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں اور ہمارے دونوں سیر کا دل کی طرف سے کینہ نہ ہونے دیجئے اے ہمارے رب آپ بڑے شفیق رحیم ہیں۔ الراجی الی عفوہ الکریم

غلام محمد خطیب جامع مسجد بمبئی ۲۰ ربیع الاول ۱۲۵۷ھ

(از اخبار عقاب ہلال جدید بمبئی مورخہ ۲۶ جون ۱۹۳۵ء)

خطیب صاحب جامع مسجد بمبئی کا دوسرا اعلان

بعض ضدی اور ناحق کوشش حضرات میرا تو بہ نامہ مورخہ ۳ جولائی ۱۹۳۵ء دیکھ کر مجھ کو وہابی وغیرہ الفاظ سے یاد کرتے ہیں اور میرے پیچھے ناز پڑھنا مکروہ بتلاتے ہیں۔ اس لئے میری طرف سے اعلان ہے کہ میں سچا اور پاک سنی شافعی مذہب ہوں۔ جامع مسجد بمبئی کا امام وہابی نہیں رکھا جاتا۔ غلام محمد خطیب (امام) جامع مسجد بمبئی ۲۶ جولائی ۱۹۳۵ء

حضرات! جامع مسجد بمبئی کے مشہور اور مقتدر عالم باعمل امام کا اعلان آپ کے سامنے موجود ہے۔ مولوی احمد رضا خاں بریلوی اور ان کے دنیا دار کٹھ ملا مصنوعی پیر بدعتی گدی نشین چیلوں نے نکلتی زہد ست سازش رضا خانی مذہب کے پردے میں علمائے حقانی دیوبندی کو بدنام کرنے کے لئے بنا رکھی ہے جس میں عام ان پڑھ مسلمان تو درکنار بعض مقتدر عالم بھی پھنس جاتے ہیں۔ اگر اللہ کی کریمی سے امام ممدوح الصدر کو فہم سلیم کی توفیق عطا نہ ہوتی تو وہ معصیت عظیم میں مبتلا رہ کر عذاب الہی کے مستحق ہوتے بعض ناواقف یہ سوال کر سکتے ہیں کہ آخر رضا خانی علمائے حقانی دیوبند کو بدنام کیوں کرتے ہیں تو اس کا جواب یہ ہے کہ رضا خانی پیر پرستی۔ قبر پرستی۔ تعزیہ پرستی۔ شیخ سدکا گلگلا، زین خاں کا بکرا۔ چٹاپٹ بی بی کی سپیاری۔ ہل بی بی کی کھیر۔ خواجہ خضر کا بیڑہ۔ سلطان شہید کا مرغ سید احمد کبیر کی گائے۔ شاہ مدار کا مالیدہ۔ سہیا بوا کا دودھ اور خرمائے خنتی بی بی کا روزہ۔ بڑی بوا کا سفید مرغ۔ پیر دستہ کا روزہ اور لٹی بالے میاں اور ہٹیلے پیر کا سیاہ مرغ۔ چہلتن میاں کی زنجیر گاگر شریف۔ صندل شریف۔ جھنجھڑا شریف۔ پیر جلال شاہ کا سرخ مرغ۔ دھمالی فقیر کی لکڑی۔ توپ شاہ کا بکرا۔ بولی شکل کشا کا کوٹہ۔ مسجد کا طاق بھرنا۔ بڑے صاحب اور چھوٹے صاحب کا اوگرہ۔ شگونی پیر کا ہل پالو وغیرہ اور ہر قسم کا چڑھاوا اور طرح طرح کے رسومات بد کو جائز اور کمائی کا بہتر اور آسان ذریعہ سمجھتے ہیں۔ اور علمائے حقانی دیوبندی ان رسومات بد کو شرک و گمراہی و بدعت اور کمائی کو حرام قرار دیتے ہیں۔ یہ ہے سبب نا اتفاقی۔ بھلا شرک اور توحید ایک ساتھ کیسے جمع ہو سکتی ہے؟ بد علی اور نیک علی میں یا رانہ کیسے ہو سکتا ہے؟ اندھیرا اور روشنی

میں برادری کبھی ہوئی ہے؟ ایک مسلم کی زندگی کو ان سب باتوں سے کیا تعلق؟ اب دوسرا سوال پیدا ہوتا ہے کہ مسلمانوں کو رضا خانیوں سے کیسے بچنا چاہئے اس کے متعلق عرض یہ ہے کہ مذکورہ بالا گندے عقیدے اور رسومات بد میں جن لوگوں کو مبتلا دیکھیں رضا خانی سمجھکر ان کی صاف علیحدہ ہو جائیں۔ ان کے اعتراض سنکر خاموش نہ ہو جائیں۔ بلکہ علماء حقانی دیوبندی کی تالیفات و تصنیفات سے تشفی بخش دلیل طلب کریں اپنی کتابوں سے بذریعہ اپنے علماء کے تحقیق کریں۔ رضا خانیوں کے کٹھ ملا اور مصنوعی (نقلی) پیرا اگر بظاہر مناظرہ پر آمادگی ظاہر کریں۔ تو ان سے ان کی سچائی کے ثبوت میں حفظ امن عامہ و بذریعہ پولیس کشنرا کی تحریری ضمانت و محفلکہ اور ان کی جماعت کے مسلمہ ذمہ دار لیڈر سے حلفیہ اقرار تحریری پہلے لے لیں۔ پھر اپنے علماء حقانی کو خبر دے اگر ان دونوں ابتدائی شرطوں سے وہ گریز کریں تو اعوذ کے ساتھ تین بار ان پر لاجول پڑھ دیں۔

پیام بنام گمراہان اسلام

| | |
|--|---|
| اوگر فتار جہالت اوپر ستار شکم | یاد رکھ تو نے اٹھا رکھا ہے بدعت کا علم |
| راہ سنت پر نہیں پڑتا تیرا کوئی قدم | تو نے قبروں کے بنار کھے ہیں کچھ خالی صنم |
| الاماں کتنا بڑا تو خادع و مکار ہے | ہر نفس تیرا تصنع کا امانت دار ہے |
| دیکھنا اس طائفہ کی فتنہ کوشی دیکھنا | درکشی کے واسطے ایمان فروشی دیکھنا |
| حق سے اس کی مجرمانہ چشم پوشی دیکھنا | اور پھر باطل کی خاطر گرم جوشی دیکھنا |
| کیا تجھے غیرت نہیں آتی ہے اے مرد حقیر | لعنتیں برسارہا ہے تجھ پہ جو تیرا ضمیر |
| کیا یہی تیرے قدم اٹھتے ہیں منزل کی طرف | ہاتھ پھیلائے ہیں تو نے خود ہی سائل کی طرف |
| یہ تو رجحان دھن ہے ستم قاتل کی طرف | سر جھکا رکھا ہے یہودان باطل کی طرف |
| جب طریق اتباع حق تجھے آتا نہیں | دعویٰ اسلام تیرے منہ سے کچھ بھاتا نہیں |

| | |
|--|--|
| الاماں بدعت پرستی کا اجل پرورشعار ہاں مگر کچھ سوچ اس آغاز کا انجام کار | تو نے اپنے نفس کی خاطر کیا ہے اختیار کیوں لپکتے ہیں تیری جانب جہنم کے شرار |
| یاد رکھ بدعت کا ان گمراہیوں پر ہے مدار جن کو جزا آتش نہیں ملتی کہیں جائے قرار | |
| سجدے غیر اللہ کو کرتا ہے بے خوف و خطر کیا نہیں ظالم تیری ارشاد باری پر نظر | قبر کو شاید سمجھتا ہے تو معبود بشر إِنَّ مَنْ يُشْرِكْ بِرَبِّ النَّاسِ مَا وَآلَ السَّعْيِ |
| تیری یہ حرکت سراسر کفر کی تقلید ہے کیا انہیں ہاتھوں میں تیرے دامن توحید ہے | |
| ہو رہی ہے پیکر محسوس کی خوگر نظر ہو رہا ہے دل تیرا حرص و ہوی کا مستقر | جہک رہا ہے غیر کے در پر تیرا ناپاک سر تیری پیشانی میں روح اہرن ہے جلوہ گر |
| کیا عجب اسلام کو تجھ سے اگر آتی ہے عار تیرے مکروہ دل سے انسانیت ہے بے قرار | |
| الاماں قبروں کی پوجا پاٹ کر نیکا مال جذبہ توحید ہوتا جا رہا ہے پائمال | ملت بیضار کی موت و زندگی کا ہی سوال تقویت پاتا ہے اس سے بت پرستی کا خیال |
| تیری بزم عرس میں سرگرم روح آفری تو اگر مسلم ہے پھر کیسی یہ شان کافری | |
| تیری دیوڑھ گری سے پارسائی ہے بعید ایک کے در پر جو تجھ سے جبہ سائی ہے بعید | کفر کی ظلمت سے نور مصطفائی ہے بعید شن لے اد کج رو کہ منزل تک رسائی ہے بعید |
| من بگوئم گر بگیری دامن انصاف را چشم واکن باز بنگر مسلک اسلاف را | |
| خود جو خوابیدہ ہیں اُن سے رہنمائی ہے بعید بندہ لاچار و بیکیں سے خدائی ہے بعید | یعنی ایک محکوم سے کشور کشائی ہے بعید ہاں مزاروں سے تیری شکل کشائی ہے بعید |
| قل ہو اللہ احد کارمز کیا سمجھا ہے تو | |

عہ ترجمہ جو حق تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرائے اسکا ٹھکانا جہنم ہے۔ "ان الله لا يغفر ان يشرك به آیت کی طرف اشارہ ہے۔

جب خدا کے خاص بندوں کو خدا سمجھا ہے تو

دیکھ ملت پھر تجھے دیتی ہے یہ حق کا پیام
دور سے کر بھولے پیروں اور فقیروں کو سلام

تو مسلمان ہے اگر شان مسلمان بھی سیکھ
اور مسلمان بن کے آئین جہاں بانی بھی سیکھ

ماخوذ از رسالہ الفرقان بمبئی (دلیوپی) بابت ماہ صفر و ماہ ربیع الاول ۱۳۵۲ھ صفحہ ۱۹۱
المشہر۔ سچے مسلمانوں کا مخلص خادم۔ ملک عبدالحکیم جہان آبادی۔ سنی حنفی مذہب
قادری حشتی مشرب عنی عنہ



ایصالِ ثواب

مُحَمَّدٌ وَنُصَلِّیْ عَلٰی سَرَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

رسالہ خیر امیں سالی بر حلقوم رضا خانی

ایک ہزار کی تعداد میں برائے ایصالِ ثواب جناب فیلمہ بی بی
مرحومہ مغفورہ بنت جناب محمد اسحاق بھام جی صاحب مرحوم
مغفور طبع کرایا گیا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شانہ مرحومہ
مغفورہ کو جنت الفردوس عطا فرمائے اور رسالہ مذکورہ بالا
مرحومہ کے لئے دائمی صدقہ جاریہ رہے۔

امین ثناء امین

کتبہ احقر الزماں

محمد عبدالرؤف خاں غفرلہ ولوالدیہ

جلن پوری